وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

مؤلف: حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ انتخاب: مولانا عبدالماجد دریابادی رحمۃ اللہ علیہ

فوائد و تسہیل: حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی

نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

اقراء اشرفیہ کمپنی

آفس نمبر 7 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور

موبائل: 0300-4420434, 0333-4125300

E-mail: iqraashrafia@hotmail.com

فون: 042-37313392

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : مناجات مقبول
مؤلفہ : مولانا اشرف علی تھانوی
ترجمہ انتخاب : مولانا عبد الماجد دریا بادی
فوائدوتسہیل : مولانا حافظ فضل الرحیم
باھتمام : حافظ محمد قاسم ضیاء
حافظ سمیع اللہ خان
صفحات : 128
تعداد : 2000
تاریخ طباعت : جنوری 2010ء بمطابق محرم الحرام 1431ھ
ڈیزائن اینڈ لے آؤٹ : خواجہ افضل کمال
اینگلز کمیونیکشنز لاہور: 042-3630703
کمپوزنگ : یوسف گرافکس 0333-4294391
پرنٹر : زبیر پرنٹرز ایبٹ روڈ لاہور
ناشر : اقراء اشرفیہ کمپنی 40 اردو بازار لاہور
042-37313392

فہرست

مناجاتِ مقبول

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔

قارئین کرام مستند دُعاؤں کا یہ خوبصورت گلدستہ ''مُناجات مقبول مترجم'' حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا قرآن مجید اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منتخب فرمودہ ہے۔ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مجموعہ کو اکٹھا کرنے کے بعد سات حصوں میں تقسیم فرما دیا کہ پڑھنے والوں کو دُعاؤں کے مانگنے کی سہولت کے ساتھ یومیہ ایک منزل پڑھنے کی سعادت مل سکے۔ اس کے اُردو ترجمہ میں حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ ''مناجات مقبول'' سے استفادہ کیا گیا ہے اور اکثر دُعاؤں کے عمدہ عمدہ فوائد بھی تحریر کر دیئے ہیں۔

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتے ہیں کہ اس مجموعہ کی تمام دُعائیں خداوند کریم عزّ وجل اور جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ ہیں اس لیے ان کی قبولیت میں کوئی تردُّد اور شک نہیں ہونا چاہیے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ان دُعاؤں کی تلاوت کرنے والا اخلاص، توجہ اور پختہ یقین کے ساتھ اللہ ربّ العزت کی بارگاہ سے طلب فرماوے۔

قارئین کرام کی خدمت میں گزارش یہ ہے کہ عربی دُعائیں پڑھنے کے ساتھ ساتھ اُردو ترجمہ پڑھنے کا بھی پورا پورا اہتمام کریں تاکہ ہمیں یہ معلوم ہو کہ ہم نے کیا درخواست پیش کی ہے اور کیا مانگا ہے اور مجھے اُمید ہے کہ ان دُعاؤں کا صدق دل سے مانگنے والا کبھی محروم نہیں ہوگا ان شاء اللہ بشرطیکہ طالب دعا اپنے آپ کو خدا کی نافرمانی

پیش لفظ

اور معصیت سے بچائے، حدیث شریف میں ہے کہ ایک انسان طویل سفر کر کے خانہ کعبہ پہنچتا ہے اور غلاف کعبہ پکڑ کر یارب...... یارب...... پکارتا ہے حالانکہ اس کا کھانا بھی حرام، پینا بھی حرام، اور اس کا لباس بھی حرام پھر دعا کس طرح قبول ہوگی؟ لہٰذا ہمت کر کے اپنے آپ کو دل، زبان، کان، ہاتھوں اور آنکھوں کے گناہوں سے محفوظ کریں اور سب سے ضروری امر یہ ہے کہ پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

قرآن وحدیث کی ان پیاری پیاری دُعاؤں کو جس خوبصورت انداز میں اقراء اشرفیہ کمپنی (رجسٹرڈ) لاہور کے منتظمین نے جتنی محنت اور لگن کے ساتھ اعلیٰ معیار میں پیش کیا ہے وہ خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ خصوصاً عزیزم مفتی عثمان غنی سلمہ جنہوں نے پروف اور دیگر مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کی محنت اور محبت کو قبول فرمائے آمین۔

آخر میں انتہائی دردمندی سے التجاء کرتا ہوں کہ میرے اور میرے اہل و عیال اور جملہ احباب کے لیے حسن خاتمہ و دارین کی کامیابی کے لیے دُعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزا کم اللہ احسن الجزاء۔

محتاجِ دُعا

احقر حافظ فضل الرحیم عفی عنہ

نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

دُنیا کے بُت کدوں میں پہلا وہ گھر خُدا کا
ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا

بیت اللہ شریف اور مسجد الحرام کا رُوح پرور منظر

نوٹ:
دعا مانگتے ہوئے دل کو اللہ کی طرف متوجہ کیجیے
اور بیت اللہ کا تصور ذہن میں جمائیں

خُطبہ مُناجاتِ مقبُول

ان دعاؤں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل سے پہلے خطبہ ذیل پڑھیں اور ہفتہ سے شروع کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۞ وَأَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۞ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جاسکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۞ مِنْ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی کہ وہ اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوْلِ ۞ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۞

ہے اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں ہیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کاملہ نازل فرما جب تک کہ مغرب اور شرق

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۞ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوْلُ ۞ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۞

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

پہلی منزل بروز ہفتہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ

عَذَابَ النَّارِ ۞ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

کے عذاب سے بچادے ف۱ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر انڈیل دے اور ہمارے

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۞ رَبَّنَا لَا

قدم جما دے اور ہمیں کافر لوگوں پر غالب کر دے۔ اے ہمارے رب!

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

ہماری پکڑ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے رب اور ہمارے اوپر نہ رکھ

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

بھاری بوجھ جیسا تو نے ہم سے پیشتر کے لوگوں پر رکھا تھا ف۲ اے ہمارے رب!

ف۱ یہ جامع ترین دُعا ہے آنحضرت ﷺ اسے اکثر پڑھا کرتے تھے۔ اس کے مفہوم پر نظر دوڑائیں کہ اس میں دونوں جہاں کی کامیابی کی دُعا کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ ف۲ یہ دُعا شب معراج میں عرشِ معلی سے آیا ہوا عظیم تحفہ ہے اس میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالیں جس کے اٹھانے کی ہم طاقت نہ رکھتے ہوں۔ یہ کلمات صبح و شام انسان کی زبان پر جاری رہنے چاہییں۔

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ

ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جسے ہم آسانی سے نہ اٹھا سکتے ہوں۔ اور ہم سے درگذر کر

وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

اور ہمیں بخش دے اور ہمارے اوپر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہم کو غالب کردے

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۞ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

کافر لوگوں پر۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد پھیر نہ دینا ف

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞

اور ہمیں اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر بے شک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

اے ہمارے رب! ہم ایمان لاچکے ہیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں بچا عذاب

النَّارِ ۞ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ

دوزخ سے۔ اے ہمارے رب! تو نے یہ کارخانہ قدرت یوں ہی بیکار پیدا نہیں کیا تو پاک ہے اس سے

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۞ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچادے۔ اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا

ف اس دُعا میں حسن خاتمہ کی بشارت ہے اس دُعا میں یہ درخواست کی گئی ہے، اے اللہ نور ایمان اور ہدایت دینے کے بعد ہم سے یہ دولت واپس نہ لے لینا۔ علماء و مشائخ نے لکھا ہے کہ اس دُعا کے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا جو کائنات میں سب سے بڑی دولت ہے۔ یا اللہ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرما اور بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل فرما۔

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

پس اُسے رُسوا ہی کر ڈالا اور سیاہ کاروں کا کوئی بھی ہمدرد نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے سنا کہ اپنے پروردگار پر

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ

ایمان لے آؤ اور ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہمارے گناہ بخش دے اور اتار دے

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ہماری برائیوں کو اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کردے ف۱ اے ہمارے رب! ہمیں وہ عطا کر

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا

جو تو نے اپنے پیمبروں کے ذریعے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بے شک تو

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ سکتہ وَاِنْ لَّمْ

وعدہ خلافی نہیں کرتا اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کئے ہیں اور اگر تو ہی ہمیں نہ

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا، تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔ ف۲

ف۱ اس دُعا میں درخواست کی گئی ہے اے اللہ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری تمام برائیوں کو ختم فرما۔ اور اے اللہ ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرما۔ حدیث شریف میں ہے کہ صبح و شام تین تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھنے والے کیلئے قیامت کے دن جہنم خود سفارش کرے گی کہ اے اللہ اس کو جہنم سے بچا۔ ف۲ یہ دُعا حضرت آدم علیہ السلام کی مانگی ہوئی ہے، ہر مسلمان کو

رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام ہی کی حالت پر موت دے

أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

تو ہی ہمارا مددگار ہے پس تو ہمیں بخش دے اور تو ہم پر رحمت کر اور تو ہی سب سے بہتر

الْغٰفِرِيْنَ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

بخشنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہدف نہ بنائیو۔

الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

ظالم لوگوں کا اور ہمیں اپنے رحم و کرم سے چھڑالیجیو

الْكٰفِرِيْنَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيّٖ

کافر لوگوں سے اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا رفیق

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ

دنیا اور آخرت میں رہیو۔ مجھ کو اسلام پر موت دیجیو اور مجھے شامل کیجیو

بِالصّٰلِحِيْنَ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

نیکوں کے ساتھ۔ اے میرے پروردگار! مجھے نماز درست رکھنے والا کر دے اور

اسے اپنی دعاؤں میں شامل کرنا چاہیے کہ جس کی برکت سے گناہوں کی مغفرت اور اللہ کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔ اللہ جل شانہ کی بارگاہ میں شاید سب سے پہلی مغفرت و بخشش کی جو طلب کی گئی وہ یہی دعا ہے جس کی قبولیت میں کوئی شک نہیں بشرطیکہ غافل دل سے نہ کی گئی ہو۔

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۞ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ

اور میری نسل کو بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول کر لے ف۱ اے ہمارے پروردگار! مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۞

اور میرے ماں باپ کو اور کل مومنین کو بخش دیجیو جس دن کہ حساب قائم ہو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۞ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ

اے میرے رب! میرے والدین پر رحمت کر، جیسا کہ انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔ اے میرے رب!

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۞

اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت تجویز کر دے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت خاصہ عنایت کر اور ہمارے مقصد میں کامیابی

اَمْرِنَا رَشَدًا ۞ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ وَيَسِّرْ لِيْٓ

کا سامان بہم پہنچا دے ف۲ اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے اور مجھ پر میرا کام

ف۱ یہ دُعا ہر نماز میں التحیات کے اندر ہر مسلمان پڑھتا ہے اس میں اپنے لئے، اپنے والدین کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے بخشش کی دُعا طلب کر کے آخرت میں ذخیرہ اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ یہ والدین کے لئے عظیم دُعا ہے۔ جس کے بارے میں علماء نے لکھا ہے کہ اس دُعا کو کثرت سے پڑھنے سے والدین کے حق میں کوتاہی اور غفلت برتنے کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ ف۲ اس دُعا میں

اَمْرِیْ ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۞

آسان کردے اور میری زبان سے گنجل کھول دے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۞ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

اے میرے پروردگار! مجھے علم میں بڑھا ف مجھے دکھ نے ستایا ہے! اور تو سب سے

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۞ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ

بڑا مہربان ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور سب سے

الْوٰرِثِیْنَ ۞ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ

اچھا وارث تو تو ہی ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اتار اور تو ہی سب سے

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۞ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ ۞

بہتر اتارنے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ خانی سے تیری پناہ چاہتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۞ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

اور اس سے پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے تو ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۞ رَبَّنَا اصْرِفْ

اور ہم پر رحمت کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

اللہ ربّ العزت سے رحمت اور دنیا کے ہر کام میں صحیح سمت نصیب ہونے کی طلب جاری ہے۔ یہ دُعا آنحضرت ﷺ نے ہجرت کے موقع پر فرمائی جس کا مقصد تھا کہ یا اللہ میری مکہ سے ہجرت اور مدینہ میں داخلہ موجب سعادت ہو۔ ف دُعائے مذکورہ کہ "اے ربّ میرے علم کو بڑھا" ہر بچے، ہر بچی کو سب سے پہلے سکھانی چاہیے تاکہ اس کی برکت سے علم میں اضافہ اور برکت حاصل ہو۔

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ

عذاب دوزخ کو ہم سے پھیرے رکھ کہ اس کا عذاب تو چمٹ جانے والا ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج واولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ۞ رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ

اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے ف اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں

نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ

شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا اور یہ کہ

أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ

میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم وکرم سے اپنے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۞ رَبِّ إِنِّيْ لِمَآ أَنْزَلْتَ إِلَيَّ

صالح بندوں میں داخل کرے۔ اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری

مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۞ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ

طرف اتارے محتاج ہوں۔ اے میرے پروردگار! مجھے غالب کردے

ف اس دعا کے بارے میں میرے شیخ حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس دعا کو کثرت سے پڑھیں۔ اس فتنے کے دور میں اولاد کی صحیح تربیت اور گھر کو چین وسکون کا مرکز بنانے کے لئے یہ اکسیر نسخہ ہے۔ بارہا تجربہ ہوا ہے اس کو وردِ زباں بنائیں اور آج کل کے حالات میں اپنی نسلوں کے ایمان وجان اور عزت وآبرو کی حفاظت کیجئے۔

الْمُفْسِدِيْنَ ۞ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

مفسد لوگوں پر۔ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ

تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے انہیں بخش دے اور انہیں

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۞ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ

دوزخ کے عذاب سے بچادے۔ اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشگی کی جنتوں میں

عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو، بے شک تو ہی زبردست ہے حکمت والا ہے ف۱

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ

اور انہیں خرابیوں سے بچادے اور جس کو تو نے اس دن خرابیوں سے بچالیا۔

فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ

اس پر تو نے بڑا رحم کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور میری اولاد میں صلاحیت

ف۱ وہ ملائکہ جن کی ڈیوٹی عرش پر ہے یہ دعا ان کی طلب کردہ ہے جس میں اللہ کی رحمت کا واسطہ دے کر بخشش اور جہنم سے بچاؤ کی طلب کی جارہی ہے اور ساتھ ہی جنت میں آباؤ اجداد، اہل وعیال اور بچوں کے ساتھ اکٹھا ہونے کی دعا سکھائی جارہی ہے۔ اس دعا کا ترجمہ بار بار پڑھیں تو آپ رشک کریں گے کہ توبہ کرنے والے کیلئے ملائکہ کس انداز سے دعائیں کررہے ہیں۔

ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۞ اَنِّيْ

نیکی کی دے۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ میں

مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۞ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

ہارا ہوا ہوں، پس تو میرا بدلہ لے لے ف۱ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں بخش اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے۔

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق ومہربان ہے ف۲ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۞ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدف

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

ستم نہ بنا اور ہمیں بخش دے اے پروردگار بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کردے اور ہمیں بخش دے بے شک تو ہر چیز پر

ف۱ اس میں اولاد کی اصلاح کے لئے دُعا سکھائی جا رہی ہے اور ساتھ ہی یہ سبق پڑھایا جا رہا ہے کہ یا اللہ میں مغلوب ہوں میری نصرت اور مدد فرما۔ ف۲ اس دُعا میں اپنی مغفرت اور اپنے بھائیوں کی بخشش طلب کی جا رہی ہے جو دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔ اس دُعا کے پڑھنے والے کیلئے اور اس کے اہل وعیال کیلئے مغفرت کی اُمید ہے۔

قَدِيْرٌ ۞ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

قادر ہے۔ اے میرے رب! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ

میں مومن ہو کر داخل ہو اور سارے مومن مردوں اور عورتوں کو بھی ف یا اللہ میرے گناہوں کو

خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا

برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کر دے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ

جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے اور مجھ میں

بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دے جیسا کہ مشرق و مغرب میں تو نے

وَالْمَغْرِبِ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَآ اَنْتَ

فاصلہ رکھا ہے۔ یا اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اسے پاک کر دے

خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَآ اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ۞ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ

تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔ ہم تجھ سے وہ سب

ف یہ وہ عظیم دُعا ہے جس میں اپنے والدین کی مغفرت اور بخشش کے ساتھ ساتھ ہر اس مومن کیلئے بخشش کی دُعا مانگی گئی ہے جو ہمارے گھر میں داخل ہوا۔ نیز یہ دُعا عظیم سبق دے رہی ہے کہ ایمان والوں کی آمد و رفت اور باہمی میل جول مغفرت اور بخشش کا ذریعہ ہے۔

خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں ف

اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ

ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ

اور ہر گناہ سے بچاؤ اور ہر نیکی کی لوٹ اور اپنا پہنچنا

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۞ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا ۞ اَللّٰهُمَّ

بہشت میں اور دوزخ سے نجات پانا ف میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کارآمد۔ یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ خَطَئِيْ وَعَمْدِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

بخش دے میرے گناہ نادانستہ اور دانستہ۔ یا اللہ بخش دے

خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ

میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارہ میں اور وہ بھی جو تو مجھ سے

بِهٖ مِنِّيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ

بڑھ کر جانتا ہے۔ یا اللہ بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔ یا اللہ

ف یہ دُعا آنحضرت ﷺ کی ۲۳ سالہ دُعاؤں کا نچوڑ ہے۔ جس کا معنی یہ ہے کہ یا اللہ وہ تمام بھلائیاں جو آنحضرت ﷺ نے آپ سے مانگی ہیں وہ ہمیں عطا فرما۔ ف اس دُعا میں درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام کی توفیق عطا فرما۔ یہ دُعا اللہ کی رحمت اور مغفرت کے حصول کا بہترین وسیلہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ ۞ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

یا اللہ دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے ف۱

اِهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی

مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ ف۲ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ۞ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ

اور پارسائی اور سیر چشمی۔ یا اللہ میرا دین درست رکھ جو

هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ

میرے حق میں بچاؤ ہے۔ اور میری دنیا درست رکھ جس میں

فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْٓ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ

میری معاش ہے اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے

وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ

اور زندگی کو میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی بنادے۔ اور موت کو

الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

میرے حق میں ہر برائی سے امن بنادے۔ یا اللہ مجھے بخش دے

ف۱ اس دُعا میں دل کو استقامت اور اللہ کی اطاعت پر پابند کرنے کی عظیم درخواست ہے۔ حرز جان بنانی چاہیے ف۲ یہ مختصر سی دُعا زندگی کے ہر موڑ پر کام آنے والی ہے، ہر کام کو کرنے سے پہلے اس دُعا کو پڑھیں اس میں اللہ سے رہنمائی اور مضبوطی کی دُعا کی گئی ہے۔ مسنون دُعاؤں میں سے اس دُعا کے پڑھنے کی کثرت ہمارے اکابر اور بزرگان دین کے معمولات میں شامل رہی ہے۔

وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

اور مجھ پر رحمت کر اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے ف یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں

مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ

کم ہمتی سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور انتہائی کبرسنی سے

وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

اور قرضہ سے اور گناہ سے اور عذاب دوزخ سے

وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ

اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور

فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ

مالداری کے بُرے فتنہ سے اور محتاجی کے بُرے فتنہ سے اور مسیح

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

دجال کے بُرے فتنہ سے اور زندگی و موت

وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ

کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے

ف مذکورہ دونوں دعاؤں میں دین کی حفاظت، دُنیا کی حفاظت اور امن، حلال رزق، آخرت کی درستگی اور زندگی کے تمام لمحات میں خیر و بھلائی اور موت کے وقت ہر شر و فتنے سے حفاظت کی دُعا مانگی گئی ہے۔ نیز اس دُعا میں مقصد زندگی کو یاد کرایا جا رہا ہے کہ اے اللہ ہماری زندگی کا ہر ہر لمحہ نیکیوں کے اضافہ کا باعث بنا۔ لہٰذا اس دُعا کا ایک ایک کلمہ ہماری دُنیا اور آخرت کی بھلائی کا ضامن ہے۔

وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ

اور ذلت سے اور بیچارگی سے اور کفر سے اور فسق سے اور ضدی (ہونے) سے

وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ

اور لوگوں کے سناوے سے اور دکھاوے سے اور بہرے پن سے اور گونگے پن سے اور جنون سے

وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ

اور جذام سے اور بری بیماریوں سے اور بارِ قرضہ سے اور

الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ

فکر سے اور غم سے اور بخل سے اور لوگوں کے دباؤ سے اور اس سے کہ

اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ

ناکارہ عمر تک پہنچوں اور دنیا کے فتنہ سے اور اس

عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا

علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو

تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو ف

ف: اس دُعا میں آنحضرت ﷺ نے چالیس ناپسندیدہ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگی ہے۔ مثلاً کم ہمتی، سستی، بزدلی، بڑھاپا، قرض، عذاب قبر، کفر، مالداری، غربت، اور ہر قسم کی بیماری غم وفکر وغیرہ۔ اس حدیث میں نبی ﷺ نے ہماری ایک ایک حاجت کو کس طرح بیان فرمایا ہے یہ دُعائیں پتہ دے رہیں کہ نبی ﷺ کے علاوہ کوئی اور اس طرح تعلیم نہیں دے سکتا۔

دوسری منزل بروز اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ

اے میرے رب! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر اور مجھے فتح دے اور کسی کو میرے اوپر

عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ

غالب نہ کر اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلہ میں کسی کی تدبیر نہ چلا اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے

الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ

ہدایت کو آسان کر دے اور مجھے مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے رب! مجھے ایسا کر دے کہ

لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَهَّابًا لَّکَ مِطْوَاعًا

میں تجھے بہت یاد کروں، تیرا بہت شکر ادا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کروں

لَکَ مُطِیْعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا

تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری طرف متوجہ اور رجوع ہونے والا رہوں ف

ف: اس طویل دعا میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ یا اللہ میری مدد فرما اور جو مجھ پر ظلم و زیادتی کرے ان سے میری حفاظت اور میری مدد فرما اور میری توبہ کو قبول فرما۔ گناہوں کو معاف فرما، میری زبان کو درست فرما، میرے دل کو ہدایت نصیب فرما اور میری دُعا کو قبول فرما اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں اور تیرا شکر ادا کرتا رہوں۔

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ

اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے اور میری دعا قبول کر

وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ

اور میری حجت قائم رکھ اور میری زبان درست رکھ اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ اور میرے

سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

سینہ کی کدورت کو نکال دے۔ یا اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر

وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ

اور ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں بہشت میں داخل کر اور ہمیں دوزخ سے بچا دے

وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ

اور ہمارے حال سب درست کر دے ف یا اللہ ہمارے دلوں میں

قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ

الفت دے اور ہمارے آپس کے تعلقات درست کر دے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا

وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا

اور ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال۔ اور ہمیں الگ رکھ

ف دُعائے مذکورہ میں طلب رحم اور اللہ کی رضا اور خوشنودی کا سوال سکھایا جا رہا ہے اور دُعا کے آخر میں ایک عجیب مختصر سا جملہ فرمایا جو ہر پڑھنے والے کے ہر وقت وردِ زباں رہنا چاہئے اَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ جس کا معنی ہے یا اللہ ہمارے تمام احوال کو درست فرما۔

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا

بے حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں اور جو باطنی ہوں اور ہمیں برکت دے

فِيْٓ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا

ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں

وَذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہماری اولادوں میں اور ہماری توبہ قبول کر بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ

مہربان ہے ف اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گذار اور ثنا خواں بنا

بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ

اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔ یا اللہ میں تجھ سے ثابت قدمی طلب

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ

کرتا ہوں امور (دین) میں اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکریہ کی توفیق اور حسن عبادت چاہتا ہوں

ف یہ دُعا مسلمانوں میں آپس کی محبت اور اصلاح پیدا کرنے کا اکسیر نسخہ ہے اور اس میں ظلمتوں کے دور کرنے اور نور کے حاصل کرنے کی التجا ہے۔ یہ کلمات ہر وقت ورد زبان رہنے چاہییں۔ دُعا مذکورہ میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ اے اللہ ہمارے گھر میں برکت دے میری بیوی اور اولاد میں ہر طرح کی خیر نصیب فرما اور ہماری آنکھوں، ہمارے کانوں اور دلوں کو با برکت و منور فرما۔

وَاَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا

اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان   اور قلبِ سلیم   اور اخلاق

مُّسْتَقِيْمًا وَّاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

صحیح ف   اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے

وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۞

اور اس گناہ کی معافی جس کو تو جانتا ہے۔   بے شک تو ہی ہر غائب کا حال جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ

یااللہ مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا   اور جو کچھ بعد میں کیا   اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا

وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ

اور جو کچھ علانیہ کیا اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔   یااللہ ہمیں

لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے   کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان

مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

حائل ہو جائے۔   اور اپنی اطاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ اپنی

ف: اس دُعا میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ یااللہ دین کے تمام کاموں میں ہمیں ثابت قدمی نصیب فرما اور اسی طرح سچی زبان، سچا دل اور تیرا شکر ادا کرنے کی اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں۔ اور یہ تعلیم بھی دی جا رہی ہے کہ اے اللہ جو نعمتیں تو نے مجھے عطا کی ہیں مجھے ان کا شکر ادا کرنے والا بنا اور سب سے بڑی دُعا یہ تعلیم فرمائی کہ یااللہ مجھے سچی زبان عطا فرما۔

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

جنت میں پہنچا دے۔ اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی

مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

مصیبتیں آسان کردے ف۔ اور کام کا رکھ ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں

وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

اور ہماری قوت کو جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور اس کی خیر کو ہمارے بعد

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَاْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا

باقی رکھنا اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر

عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے اور ہمارے دین میں ہمارے لئے مصیبت نہ ڈال

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَآ اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

اور دنیا کو ہمارا مقصودِ اعظم نہ بنا اور نہ ہماری معلومات کی انتہا

وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا

اور نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود اور ہم پر اس کو حاکم نہ کر جو ہم پر

ف: اس دعا میں اللہ کے خوف اور ڈر کی حد بندی بیان فرمائی گئی ہے جس کا مفہوم یہ ہے اے اللہ صرف اتنا خوف عطا فرما جو ہمارے اور معصیتوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور وہ نیکی عطا فرما جو ہمیں جنت میں پہنچانے کا ذریعہ بن جائے۔ اور اپنی ذات کا ایسا سچا یقین عطا فرما کہ اس کے بعد جو مصیبت بھی ہم پر آئے وہ ہمیں آسان معلوم ہو۔ اور ایسے شخص کو ہم پر حاکم نہ بنا جو بے رحم ہو۔

يَرْحَمُنَا ۞ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا

نا مہربان ہو۔ یا اللہ ہمیں بڑھا اور گھٹا مت اور ہمیں آبرو دے

وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ

اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر اور ہمیں محروم نہ رکھ اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم

عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۞ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ

پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔ یا اللہ میرے دل میں ڈال دے میری

رُشْدِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاَعْزِمْ لِیْ

سعادت ف یا اللہ مجھے میرے نفس کی برائی سے محفوظ رکھ اور مجھے میرے

عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ ۞ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِی

امور کی اصلاح کی ہمت دے۔ میں اللہ سے دنیا وآخرت دونوں میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ

عافیت مانگتا ہوں۔ یا اللہ میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں

الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ

کے کرنے کی اور برائیوں کے چھوڑنے کی اور غریبوں کی محبت کی

ف یہ عظیم دُعا جو زندگی کے ہر موڑ پر رہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ بنتی ہے۔ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے اس دُعا کے سلسلے میں عجیب بات ارشاد فرمائی۔ فرمایا مجھے عمر بھر یاد نہیں کہ کسی کام کے کرنے سے پہلے میں نے یہ دُعا نہ پڑھی ہو اور پھر فرمایا مجھے عمر بھر یاد نہیں کہ میں نے یہ دُعا پڑھ کر کوئی فیصلہ کیا ہو اور مجھے پشیمانی ہوئی ہو۔

وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَآ اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ

اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت پر بلا نازل کرنے کا ارادہ

فِتْنَۃً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْأَلُکَ حُبَّکَ

کرے تو مجھے اٹھالینا پہلے اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں،

وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی

اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت سے

حُبِّکَ ۞ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ

قریب کردے۔ یا اللہ اپنی محبت مجھے پیاری کردے میری

نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ۞ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ

جان سے اور میرے گھر والوں سے، اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر یا اللہ مجھے اپنی محبت

حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ ط اَللّٰھُمَّ

نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو ف یا اللہ

فَکَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّیْ فِیْمَا

جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرا معین بھی اس کام میں بنادے جو

ف مذکورہ دونوں دعاؤں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور ہر اس شخص کی محبت کا ذکر ہے جو محبوب خدا ہے۔ تو دُعا کریں کہ اے اللہ ہمارے دل میں بھی ایسی محبت نصیب فرما۔ اسی طرح ہر وہ عمل جو تیری محبت کا ذریعہ بنے وہ بھی عطا فرما اور جو کچھ تو نے ہم کو دیا ہے وہ ہمیں پسند آجائے اور اس کو ہمارا معین و مددگار بنادے ان تمام کاموں میں جو تجھے پسند ہوں۔

تُحِبُّ ۞ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّآ اُحِبُّ

تجھے پسند ہے۔ یا اللہ جو تو نے دور رکھا مجھ سے ان چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے

فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ ۞ يَا مُقَلِّبَ

میرے حق میں موجب فراغ بنا دے جو تجھے پسند ہیں ف اے دلوں

الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ

کے پلٹنے والے میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔ یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ

میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں

وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رفاقت اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

فِيْٓ اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ

جنت کے اعلیٰ ترین مقام یعنی جنت خلد میں۔ یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق

ف اس دعا کے بارے میں میرے والد ماجد مفتی محمد حسن رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی بھی بیان نہیں کر سکتا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے "اے اللہ جو تو نے میری پسندیدہ دُعاؤں کو قبول کیا ہے ان کو ذریعہ بنا دے ان چیزوں کا جو تیری محبت کا ذریعہ بنتی ہیں اور اے اللہ جو تو نے میری پسندیدہ دُعاؤں کو قبول نہیں کیا تو میرے دل کو پھیر دے اس سے ان دُعاؤں کی طرف جو تجھے پسند ہیں۔"

خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ

کے ساتھ اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے اور رحمت تیری طرف سے

وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ۞ اَللّٰهُمَّ

اور عافیت اور مغفرت تیری طرف سے اور تیری خوشنودی یا اللہ

انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ ۞

تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے ف۱

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ

یا اللہ بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے

اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ

مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اٹھا لینا جب تیرے علم

الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ

میں موت میرے حق میں بہتر ہو۔ ف۲ اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب

وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ

وحاضر میں اور اخلاص کی بات حالت عیش وطیش میں

ف۱ یہ دعائے مسنون تعلیم دے رہی ہے کہ اللہ سے وہ علم مانگا جائے جو نفع بخش اور کارآمد ہو۔

ف۲ اس دُعا میں یہ سبق دیا گیا ہے کہ انسان کو موت کی تمنا نہیں کرنی چاہیے البتہ اس طرح دُعا مانگے کہ اے اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب وفات بہتر ہو تو مجھے موت عطا فرما۔ ساتھ ہی اس دُعا کی تعلیم دی گئی جو بشریت کے عین تقاضہ کے مطابق ہے یعنی اے

وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ

اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے

وَاَسْأَلُكَ الرِّضَآءَ بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم تکوینی پر رضامند رہنا اور خوش عیشی

الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى

موت کے بعد اور تیرے دیدار کی لذت اور شوق تیری

لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ

ملاقات کا اور تیری پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے

اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً

اے اللہ ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کردے اور ہمیں راہنما

مُّهْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

راہ یاب بنادے۔ یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ

اور دور کی بھی اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے اور جس کا مجھے علم نہیں ہے ف یا اللہ

پروردگار مجھے نعمت دینے کے بعد اس نعمت میں بقا نصیب فرما اور یہ بھی فرمایا کہ مجھے اپنے تمام احکام تکوینی پر راضی رہنے کی توفیق نصیب فرما۔ حسن خاتمہ کے حصول کی یہ بہترین دعا ہے۔

ف اس دعا میں ہر قسم کی خیر چاہے دور ہو یا نزدیک اس کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ مختصر مگر ایک عظیم دعا ہے۔ جس میں ہر قسم کی خیر اور بھلائی کو طلب کیا گیا ہے۔

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ

جو تجھ سے تیرے بندہ اور — میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں

وَنَبِیُّكَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا

تیرے نبی نے مانگی ف۱ یا اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ

قول سے ہو یا عمل سے۔ اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق

لِّیْ خَیْرًا ۝ وَاَسْئَلُكَ مَا قَضَیْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ

میں بہتر کردے اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے

تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ۝ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی

اس کے انجام کو سعادت بنادے۔ یا اللہ ہمارا انجام تمام کاموں

الْاُمُوْرِ كُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ

میں اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

الْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ

محفوظ رکھ ف۲ یا اللہ مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کیساتھ

ف۱ اس دُعاء مذکورہ میں وہ سب خیر اور بھلائی مانگی گئی ہے جو نبی کریم ﷺ نے اللہ سے مانگی۔ اور ساتھ ہی ہر اس قول اور عمل کا سوال کیا گیا ہے جو جنت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

ف۲ یہ مسنون دعا ہر مسلمان بھائی کو یاد کرنی چاہئے اور اکثر پڑھتے رہنا چاہئے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا

قائم رکھ بیٹھے ہوئے۔ اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے اور

تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا ۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ

مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو ف۱ یا اللہ میں تجھ سے سب بھلائیاں

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ ۞ وَاَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں۔ اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو

الَّذِیْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْۢبًا

تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔ یا اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ

جسے تو نہ بخش دے اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کردے۔ اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کردے

وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا

اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کردے ف۲

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِكْرِكَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ یا اللہ ہماری امداد کر اپنے ذکر

ف۱ اس دُعا میں دونوں جہاں کی خیر اور بھلائی طلب کی گئی ہے یعنی ہمیں اسلام کے ساتھ ہمیشہ قائم رکھ اور اسلام کے ساتھ ہی ہمارا خاتمہ نصیب فرما اور دشمنوں اور حاسدوں کے شر اور طعنے سے ہمیں بچا۔

ف۲ اس دُعا میں ہر قسم کے گناہوں کی معافی ہر قسم کے فکر و پریشانی سے نجات اور ہر قسم کے قرضے سے خلاصی اور مختصراً یہ کہ دُنیا و آخرت کی تمام حوائج کو اس میں لپیٹ لیا گیا ہے۔

وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ

اور اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت کے باب میں ف۱ یا اللہ مجھے قناعت دے اس میں جو تو نے دیا

وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ ۞

اور اس میں میرے لئے برکت دے۔ اور ہر غیب چیز میں میرا نگراں رہ خیریت کے ساتھ ف۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا

یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ اور موت ڈھنگ کی اور ایسی مراجعت

غَيْرَ مَخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ

جس میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ یا اللہ میں کمزور ہوں پس اپنی مرضیات

رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ

میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری

مُنْتَهٰى رِضَآئِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ ۞

پسند کا منتہا بنا دے، میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَآءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ

یا اللہ میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال اور بہترین دعا اور بہترین کامیابی

ف۱ یہ دعائے مسنون اکثر آنحضرت ﷺ فرض نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ جس کا مفہوم یہ ہے! یا اللہ اپنے ذکر، شکر اور عمدہ عبادت کی توفیق عطا فرما۔

ف۲ یہاں رزق میں قناعت کرنے کی دعا تلقین کی جا رہی ہے، حرص و طمع اور مال و دولت کو اکٹھا کرنے میں مست لوگوں کے لئے یہ دعا بہت مفید ہے۔

وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ

اور بہترین عمل اور بہترین اجر اور بہترین زندگی اور بہترین موت۔

وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ

اور مجھے ثابت قدم رکھ اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر، اور میرے ایمان کو محقق کر اور میرا درجہ بلند کر

وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ

اور میری نماز کو قبول کر۔ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے

اٰمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ

آمین۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتدا بھی اور انتہا بھی

وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اول بھی اور خیر کا آخر بھی اور خیر کا ظاہر اور خیر کا باطن ف یا اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا

میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے

اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ

کروں اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے اور جو علانیہ ہے۔ یا اللہ میرا رزق خوب فراخ

ف دعائے مذکورہ میں درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ میدان حشر میں میزان عدل پر جب نیکیاں تولی جائیں تو میری نیکیوں کا پلڑا وزنی فرمانا۔ اور یہ درخواست کی گئی ہے کہ یا اللہ میرے ایمان کو مضبوط فرما، نمازوں کو قبول فرما اور میرا آغاز بھی خیر کے ساتھ کر اور میرا انجام بھی خیر پر فرما۔

رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ ط وَاجْعَلْ خَيْرَ

کردینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت ف۱ اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا

عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ

آخری حصہ کرنا اور میرا بہترین عمل میرا آخر تریں عمل کرنا اور میرا بہترین دن وہ کرنا جس میں تجھ سے ملوں ف۲

يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ ۞ اَسْاَلُكَ

اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں۔ میں تجھ سے طلب

غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ

کرتا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔ یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے

وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ وَمِنْ

اور دل کے فتنہ سے۔ تیری پناہ مانگتا ہوں بواسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے اس سے کہ تو مجھے گمراہ کردے اور

جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ

بلا کی سختیوں سے اور بدقسمتی کے حصول سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے

الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

طعنہ سے اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور ہر اس کام کی برائی سے جسے میں نے نہیں کیا

ف۱ اس دُعا میں یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ بڑھاپا جس میں آدمی کے اعضاء کمزور پڑ جاتے ہیں اور زندگی کے آخری لمحات ہوتے ہیں ان میں رزق کی وسعت اور کشادگی کی دُعا فرما کر ہماری کمزوری اور بے بسی کے لئے سہارا فرما دیا گیا ہے۔ ف۲ اس دُعا میں درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ جس دن آپ سے ملاقات ہوگی اس کو میری زندگی کا بہترین دن اور کامیابی والا دن بنا۔

۳۶

وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَمِنْ

اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور تیری

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ

نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے آجانے سے

سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ

اور تیری ناخوشی سے اور اپنی شنوائی کی خرابی سے اور اپنی بینائی کی خرابی سے اور اپنی زبان کی خرابی سے

وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ أَنْ أَظْلِمَ

اور اپنے دل کی خرابی سے اور اپنی منی کی خرابی سے اور فاقہ سے اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں

أَوْ أُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ

یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے اور کسی چیز کا اوپر گر جانے سے اور میرا کسی پر گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے

وَالْحَرَقِ وَأَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ

اور جل جانے سے اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے اور اس سے

أَنْ أَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّأَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا

کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں ف

ف: اس دعا میں آنحضرت ﷺ نے تیس (۳۰) تکلیفوں کا ذکر فرما کر ہمیں ہر قسم کی بلا اور مصیبت سے بچنے اور اللہ کی حفاظت میں آنے کا عظیم نسخہ عطا فرمایا ہے۔ مثلاً بلا کی مشقت، بدبختی، دشمنوں کے طعنے، گمراہی، نعمتوں کے زوال، عافیت کے پلٹنے، فاقہ وغیرہ سے پناہ کی تعلیم دی ہے اور سب سے بڑھ کر موت کے وقت شیطان کے مکر اور چالاکی سے حفاظت کی دعا سکھائی ہے۔

تیسری منزل بروز پیر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ صَبُوۡرًا وَّاجۡعَلۡنِیۡ شَكُوۡرًا

یا اللہ مجھے بڑا صبر والا بنادے اور مجھے بڑا شکر والا بنادے

وَّاجۡعَلۡنِیۡ فِیۡ عَیۡنِیۡ صَغِیۡرًا وَّفِیۡٓ اَعۡیُنِ النَّاسِ

اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے اور دوسروں کی نظر میں

كَبِیۡرًا ۞ اَللّٰهُمَّ ضَعۡ فِیۡٓ اَرۡضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِیۡنَتَهَا

بڑا بنادے ف یا اللہ ہمارے ملک میں برکت رکھ دے اور شادابی رکھ دے

وَسَكَنَهَا وَلَا تَحۡرِمۡنِیۡ بَرَكَةَ مَآ اَعۡطَیۡتَنِیۡ وَلَا

اور امن رکھ دے اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ اور جس چیز سے

تَفۡتِنِّیۡ فِیۡمَآ اَحۡرَمۡتَنِیۡ ۞ اَللّٰهُمَّ اَحۡسَنۡتَ خَلۡقِیۡ فَاَحۡسِنۡ

تو نے مجھے محروم رکھا مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔ یا اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی

ف اس دُعائے مسنونہ میں یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ اے اللہ! مجھے میری نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں بڑا بنادے۔ جس سے یہ سبق مل رہا ہے کہ انسان اپنے آپ کو اپنی نگاہ میں کبھی بڑا نہ سمجھے اور ساتھ ہی یہ سبق مل رہا ہے کہ دوسروں کی نگاہ میں اپنے آپ کو ذلیل نہ کرے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کیلئے بشارت ہے کہ وہ دُنیا میں لوگوں کے سامنے رُسوا نہ ہوگا۔

خُلُقِیْ ۝ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ

اچھی کردے ۔ اور میرے دل کی تنگی دور کردے، اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے

الْفِتَنِ مَآ اَحْيَيْتَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّةَ

مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ف۱ ۔ یا اللہ مجھے موت کے وقت

الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ۝ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِیْ

حجت ایمان تلقین کردے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی

هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ

مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو اور جو اس کے بعد ہو۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ

بھلائی آج کے دن کی ۔ اور اس کی فتح اور اس کی ظفر (کامیابی) اور اس کا نور اور اس کی برکت

وَهُدَاهُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

اور اس کی ہدایت۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی ۔ اور امن

فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ ط اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ

اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں ف۲ ۔ یا اللہ میرا عیب ڈھانپ دے

ف۱ یہ مختصر دعا کیا ہی عظیم دعا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ موت کے وقت مجھے ایمان اور کلمہ نصیب فرما۔ ف۲ یہ دعا آنحضرت ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بار بار سوال کرنے پر انکو بتائی اور فرمایا کہ یہ وہ عظیم دعا ہے کہ جس کی قبول ہوگئی اس کو دونوں جہان کی راحتیں نصیب ہوگئیں۔ مفہوم اس کا یہ ہے کہ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں معافی کا اور دین و دنیا میں عافیت کا۔

وَامِنْ رَوْعَتِیْ ط اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ

اور خوف کو امن سے بدل دے۔ یا اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ

اور پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے

فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ

یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت کے واسطہ سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ درست کردے

شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

میرے سارے حال کو اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سونپ ف

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْٓ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے چہرے کے نور کے واسطے سے جس سے روشن ہیں آسمان

وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ

وزمین اور ہر اس حق کے واسطہ سے جو تیرا ہے، اور اس حق کے واسطہ سے جو مانگنے والے کو

ف دُعائے مذکورہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آنحضرت ﷺ خود کثرت سے اس دعا کو مانگا کرتے تھے۔ ہمارے اساتذہ اور مشائخ نے بھی اس دُعا کی کثرت کو ہر مصیبت اور پریشانی کے دور کرنے کے لئے اکسیر نسخہ فرمایا ہے۔

عَلَيْكَ اَنْ تُقِيلَنِىْ وَاَنْ تُجِيْرَنِىْ مِنَ النَّارِ

تجھ پر ہے، کہ تو مجھ سے درگذر کرے اور یہ کہ مجھے پناہ دے دوزخ سے

بِقُدْرَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ

اپنی قدرت سے یا اللہ آج کے دن کے اول حصہ کو میرے حق میں

صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْأَلُكَ

بہتر بنادے اور درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی۔ میں تجھ سے دنیا

خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور آخرت دونوں کی بھلائی چاہتا ہوں اے سب سے بڑے مہربان ف یا اللہ

اغْفِرْلِىْ ذَنْبِىْ وَاخْسَئْ شَيْطٰنِىْ وَفُكَّ رِهَانِىْ وَثَقِّلْ

میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو دور کر دے اور میرا بند کھول دے اور بھاری کر دے

مِيْزَانِىْ وَاجْعَلْنِىْ فِى النَّدِىِّ الْاَعْلٰى ۞ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ

میرا پلہ اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں شمار کر دے۔ یا اللہ مجھے اپنے

عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ رَبَّ

عذاب سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائیو یا اللہ پروردگار ف۲

ف اس دُعا کے مفہوم پر ذرا غور کریں کہ اس میں صبح، دوپہر، شام کی تمام بھلائیاں مانگی جارہی ہیں اور آخر میں خلاصہ ہے کہ اے ارحم الراحمین دُنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں ہمیں عطا فرما۔

ف۲ اس دُعا میں ساتوں آسمانوں اور زمینوں کا واسطہ دے کر التجاء کی جارہی ہے کہ اے اللہ! مجھے اپنی تمام مخلوق کی شرارتوں سے محفوظ فرما تاکہ مجھ پر کوئی ظلم یا زیادتی نہ کرے کہ بڑا بابرکت تیرا نام ہے۔

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَآ

ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے اور اے رب زمینوں کے اور جسے وہ ہیں

اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا

اٹھائے ہوئے اور اے رب شیطانوں کے اور جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے۔ میرے نگہبان رہیو

مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ

تمام مخلوق کی برائی سے۔ اس سے کہ مجھ پر ظلم کرے کوئی

اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ

ان میں سے یا تعدی کرے۔ محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے اور بابرکت ہے

اسْمُكَ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ ط

تیرا نام کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، کوئی تیرا شریک نہیں ہے۔ پاک ہے تو

۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ

یا اللہ میں تجھ سے ہر گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت طلب کرتا ہوں ف

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ

یا اللہ میرے گناہ بخش دے اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے

ف اس دعا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی رحمت کو کھینچنے کا طریقہ بیان فرمایا کہ پہلے اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی معافی طلب کریں تو اللہ کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہوگی، آیت قرآنی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ "تم کیوں نہیں اللہ سے معافی مانگتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

یااللہ مجھے کردے بہت اور مجھے میرے رزق میں برکت دے ف

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

توبہ کرنے والوں میں سے اور مجھے بہت پاک صاف لوگوں میں کردے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ

یااللہ مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے عافیت دے

اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے حکم سے راہ صواب (ٹھیک راہ) دکھادے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

یااللہ نور کردے میرے دل میں اور نور کردے میری

نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا

بینائی میں اور نور کردے میری شنوائی میں اور نور کردے میری داہنی طرف

وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ

اور نور کردے میری بائیں طرف اور نور کردے میرے پیچھے اور نور کردے میرے سامنے

ف اس دُعائے مذکورہ میں عجیب دُعا سکھائی گئی کہ میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے گھر کو وسیع اور کشادہ فرما اور میرے رزق میں برکت اور خیر عطا فرما۔ موجودہ فتنوں کے دور میں وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ دُعا کا مفہوم ذہن میں رکھیے اس میں یہ سبق دیا جارہا ہے کہ فتنوں سے بچاؤ کے لئے گھر کی چاردیواری سے باہر بلا ضرورت نہ نکلا جائے۔

نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا

اور میرے لئے ایک خاص نور کردے — اور نور کردے میرے پٹھوں میں

وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ

اور نور کردے میرے گوشت میں — اور نور کردے میرے خون میں — اور نور کردے میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

اور نور کردے میری جلد میں — اور نور کردے میری زبان میں — اور نور کردے

فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا

میری جان میں — اور مجھے نور عظیم دے — اور مجھے سراپا نور کردے

وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا ط

اور میرے اوپر نور عطا کردے۔ — اور میرے نیچے نور کردے

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ۞ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَآ اَبْوَابَ

اے اللہ مجھے نور عطا کردے ف — یا اللہ ہم پر کھول دے دروازے

۞ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَآ اَبْوَابَ رِزْقِكَ

اپنی رحمت کے — اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لئے آسان کردے

ف: یہ دُعا آنحضرت ﷺ صبح کے وقت پڑھا کرتے تھے اس قدر پیارے پیارے کلمات ہیں جن پر جان قربان ہے کہ جن میں یہ دُعا مانگی جارہی ہے یا اللہ میرے دل میں نور، آنکھوں میں نور، کانوں میں نور، میرے دائیں، بائیں، اوپر، نیچے، گوشت، خون حتیٰ کہ ہر چیز میں نور ہی نور کا سوال کیا گیا ہے۔ اور آخر میں درخواست ہے کہ یا اللہ مجھے بھی نور عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

یا اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ ف یا اللہ میں تجھ سے

اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ

تیرے (فضل وکرم) کا طالب ہوں۔ یا اللہ میری کل خطائیں

وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا ؕ اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ

اور قصور بخش دے یا اللہ مجھے رفعت دے اور مجھے زندہ رکھ

وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ

اور مجھے رزق دے اور مجھے اچھے اعمال واخلاق کی طرف ہدایت دے

اِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَآ اِلَّآ

بے شک نہ خوش اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا ہے اور نہ بداعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے سوا

اَنْتَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا

تیرے۔ یا اللہ میں تجھ سے رزق پاکیزہ طلب کرتا ہوں اور علم کارآمد

وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اور عمل مقبول۔ یا اللہ میں بندہ ہوں تیرا اور بیٹا ہوں

ف: یہ مختصر سی آدھی لائن کی دُعا موجودہ فتنہ کے دور میں جہاں طاغوت نے ہر چہار طرف سے ہم پر اور ہمارے اہل وعیال پر حملہ کیا ہے اور ہمارے ایمان کو تباہ وبرباد کرنے کی سازشیں ہمارے گھروں میں داخل ہو چکی ہیں اس پرفتن حالات میں یہ دُعا ہماری حفاظت کا کام دے گی۔ یہ دُعا اپنے اہل وعیال کو بھی یاد کرائیں۔

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ

تیرے بندہ کا، اور بیٹا ہوں تیری بندی کا، ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں، نافذ ہے میرے بارے میں

حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ

تیرا حکم عین عدل ہے میرے باب میں تیرا فیصلہ میں تجھ سے ہر اس اسم کے واسطے سے

هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ

جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے یا اس کو اتارا ہے

كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗٓ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

اپنی کتاب میں یا اسے بتایا ہے کسی کو اپنی مخلوق میں سے

اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ

یا اپنے پاس اسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے یہ کہ میں

تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ

درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار بنادے اور میری آنکھ کا نور

وَجِلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ

اور میرے غم کی کشائش اور میری تشویش کا دفعیہ ف یا اللہ! معبود

ف یہ طویل دعا جس میں اپنی عبدیت کا واسطہ دے کر درخواست کی جارہی ہے "اے اللہ اس قرآن عظیم کو ہمارے دل کی بہار، آنکھوں کا نور، ہر غم اور فکر کی دوری کا سبب بنادے" کتنی پیاری دعا ہے۔

جِبْرَئِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهِ اِبْرَاهِيْمَ

جبرائیلؑ کے اور میکائیلؑ کے اور اسرافیلؑ کے اور معبود ابراہیمؑ کے

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ

اور اسماعیلؑ کے اور اسحٰقؑ کے مجھے عافیت دے اور میرے اوپر

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ

اپنی مخلوق میں سے کسی کو ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کردے جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو ف ۱

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

یا اللہ مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے

وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔ یا اللہ تو

تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ

میری بات کو سنتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا ہے اور جانتا ہے میرے پوشیدہ

وَعَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ

اور ظاہر کو۔ تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی

ف ۱ اس دُعا میں حضرت جبرئیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کے خدا کا واسطہ دے کر عجیب دُعا طلب کی جارہی ہے،، اے اللہ مجھے عافیت نصیب فرما اور اپنی مخلوق میں سے ایسے شخص کو مجھ پر مسلط نہ فرمانا کہ جس کی برداشت اور طاقت مجھ میں نہ ہو،،

وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ

اور میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ جو ہوں،

الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْاَلُكَ

ترساں ہوں، ہراساں ہوں اقراری ہوں معترف ہوں گناہوں کا، سوال کرتا ہوں

مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ

جیسے بیکس سوال کرتے ہیں۔ اور تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں، جیسے گنہگار

الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ

ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے۔ اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ

الضَّرِيْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ

آفت رسیدہ طلب کرتا ہے اور جیسے وہ شخص طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو

وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ

اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کیے ہوئے ہو اور اپنی ناک

لَكَ اَنْفُهٗ ط اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ

تیرے سامنے رگڑ رہا ہو۔ یا اللہ تو مجھے اپنے سے دعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ ف۱ اور میرے حق

ف۱ یہ طویل دُعا اپنے اندر عجیب مفہوم رکھتی ہے جس میں انسان اپنے آپ کو اللہ کی بارگاہ میں اس طرح پیش کرتا ہے کہ اے اللہ میرا کوئی کام آپ سے پوشیدہ نہیں۔ میں مصیبت زدہ ہوں محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ تلاش کر رہا ہوں، خوف زدہ وحراساں ہوں۔ اپنے گناہوں کا اقراری مجرم ہوں یہ ایک بے کس کا سوال ہے جو رو رو کر پیش کر رہا ہے۔ اے اللہ تو مجھے ان دُعاؤں میں ناکام ونامراد نہ فرمانا۔

بِىْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَّا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ

میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہو جا! اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر! اے سب دینے

الْمُعْطِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْا ضُعْفَ قُوَّتِىْ وَقِلَّةَ

والوں سے بہتر! یا اللہ میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعف قوت کا اور اپنی

حِيْلَتِىْ وَهَوَانِىْ عَلَى النَّاسِ يَآ اَرْحَمَ

کم سامانی کا اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا اے سب سے بڑھ کر

الرّٰحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِىْٓ اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَهَجَّمُنِىْٓ

رحم کرنیوالے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے! آیا کسی دشمن کے جو مجھے دبائے!

اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗٓ اَمْرِىْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ

یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے! تو اگر مجھ سے

سَاخِطًا عَلَىَّ فَلَآ اُبَالِىْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ

ناخوش نہ ہو تو مجھے ان میں سے کسی چیز کی پرواہ نہیں ہے۔ پھر بھی تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لئے

اَوْسَعُ لِىْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً

زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔ یا اللہ ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت تاثر قبول کرنیوالے ہوں ف

ف یہ دُعائے مسنونہ طائف کے میدان میں مانگی گئی جو آنحضرت ﷺ کی زندگی کا سب سے زیادہ تکلیف دہ اور پریشان کن وقت تھا۔ اس دن کی تمام پریشانیوں کا واسطہ دے کر حضور ﷺ نے یہ درخواست کی،، اے اللہ اگر میری ان تکالیف و پریشانی میں آپ کی رضا اور خوشنودی ہے تو مجھے اس کی کچھ پرواہ نہیں اور اے اللہ میری یہ درخواست ہے کہ آپ مجھے امن وچین عطا فرما دیں،،۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مُخْبِتَةً مُّنِیْبَةً فِیْ سَبِیْلِكَ

یا اللہ میں تجھ سے بہت عاجزی، بہت رجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں۔

اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا

سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے اور وہ یقین

صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا

پختہ جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو تو

كَتَبْتَ لِیْ وَرِضًی مِّنَ الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ

میرے لئے لکھ چکا ہے اور اس چیز پر رضامندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کر دی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ

یا اللہ تیرے واسطے کل تعریف ہے جیسی کہ تو فرماتا ہے اور اس سے بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

اور اعمال سے ف اور نفسانی خواہشوں سے اور بیماریوں سے اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں

ف اس دُعائے مسنونہ میں ناپسندیدہ اخلاق و اعمال اور برے پڑوسی سے پناہ مانگی گئی ہے اس کے ساتھ دشمن کے غلبہ اور ان تمام فتنوں سے جو ظاہری ہوں یا باطنی ہوں سے بھی پناہ مانگنے کا سبق سکھایا گیا ہے۔ اس دُعا میں اعمال اور اخلاق کی درستگی کا بھی سوال سکھایا جا رہا ہے اور ساتھ ہی یہ سبق پڑھایا جا رہا ہے کہ ہر اس برائی سے میں پناہ مانگتا ہوں جس سے نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہے۔ اور یہ

مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم وَمِنْ جَارِ

ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے اور مستقل

السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ

قیامگاہ میں برے پڑوسی سے اسلئے کہ سفر کا ساتھی تو چل

يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۗءِ وَمِنَ

ہی دیتا ہے۔ اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے طعنہ سے اور

الْجُوْعِ فَإِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ

بھوک سے کہ وہ بری ہمخواب ہے اور خیانت سے کہ وہ بری

الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا

ہمراز ہے اور اس سے کہ ہم پچھلے پیروں لوٹ جائیں۔ یا فتنہ میں پڑ کر الگ ہو جائیں دین سے

وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْءِ

اور سارے فتنوں سے جو ظاہری ہوں یا باطنی ہوں اور برے دن سے

وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ

اور بری رات سے اور بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے۔

بھی تعلیم دی جا رہی ہے کہ اے اللہ ہمیں ظاہری اور باطنی فتنوں سے بھی محفوظ فرما۔ نیز برے دن، بری رات اور بری گھڑی اور برے ساتھی سے محفوظ فرما آمین۔ اس دعا کو بغور پڑھیں اور اپنے ماحول کا جائزہ لیں کہ کس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسی پیاری دعائیں سکھلا کر ہماری حاجات اور ضروریات کا کس قدر لحاظ فرمایا ہے۔

چوتھی منزل بروز منگل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيۡ وَنُسُكِيۡ وَمَحۡيَايَ وَمَمَاتِيۡ وَإِلَيۡكَ

یا اللہ تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اور تیری ہی طرف

مَآبِيۡ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيۡ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَسۡأَلُكَ مِنۡ

ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا ف یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں

خَيۡرِ مَا تَجِيۡءُ بِهِ الرِّيَاحُ ۞ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِيۡ أُعَظِّمُ

ان چیزوں کی جنہیں ہوائیں لاتی ہیں۔ یا اللہ مجھے ایسا کردے کہ تیرا بڑا

شُكۡرَكَ وَأُكۡثِرُ ذِكۡرَكَ وَأَتَّبِعُ نَصِيۡحَتَكَ وَأَحۡفَظُ

شکر کروں اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں اور تیری نصیحتوں کو مانتا رہوں اور تیری ہدایتوں

وَصِيَّتَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوۡبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا

کو یاد رکھوں۔ یا اللہ ہمارے دل اور ہم خود سرتا پا اور ہمارے اعضاء تیرے ہی

ف: اس دُعا میں یہ عظیم درس دیا جا رہا ہے کہ ہماری نمازیں ہماری قربانیاں بلکہ ہماری زندگی کی تمام تر عبادتیں اور عادتیں اللہ ہی کی رضا کیلئے ہونی چاہئیں۔ آنحضرت ﷺ نے طریقہ ایسا بیان فرما دیا کہ ذرا سا زاویہ نگاہ درست کرلیا جائے تو ہمارا کھانا پینا، سونا جاگنا، رونا ہنسنا سب عبادت بن سکتا ہے۔

بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ

قبضہ میں ہیں تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر اختیار نہیں دیا پس جب تو نے ہمارے ساتھ

بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَاۤءِ السَّبِيْلِ ۞

یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا مددگار رہیو، اور ہمیں سیدھی راہ دکھائے رہیو ف

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاۤءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ

یا اللہ اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر اور اپنے ڈر

خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاۤءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ

کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوفناک تر بنا دے اور مجھے اپنی ملاقات

حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَاۤئِكَ وَاِذَاۤ اَقْرَرْتَ

کا شوق دے کر دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کردے۔ اور جہاں تو نے

اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ

دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں میری آنکھ ٹھنڈی رکھ

مِنْ عِبَادَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ

اپنی عبادت سے یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی

ف اس دُعا میں درخواست کی گئی ہے کہ یا اللہ میں تیرا شکر گزار بندہ بنوں اور کثرت سے تیرا ذکر کروں۔ تیری نصیحتیں مانوں اور تیری ہدایتوں پر عمل کروں۔ یا اللہ ہمارے دل اور ہمارے تمام اعضاء آپ کے قبضے میں ہیں۔ ہماری آپ سے درخواست ہے کہ آپ ہمارے محافظ بنیں اور ہمیں سیدھی راہ دکھائیں کیوں کہ آپ ہی ہمارے مددگار رہیں۔

وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى بِالْقَدَرِ ۞

اور پاکبازی کی اور امانت کی اور حسن خلق کی اور تقدیر پر راضی رہنے کی ف

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا ط اَللّٰهُمَّ

یا اللہ تیری تعریف ہے شکر کے ساتھ، تیرا ہی حصہ ہے فضل و کرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا، یا اللہ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَآبِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ

میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں

وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ط

اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِیْ

یا اللہ میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور مجھے نصیب کر

طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ

فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور عمل تیری کتاب پر۔ یا اللہ

اجْعَلْنِیْ اَخْشَاكَ كَاَنِّیْ اَرٰىكَ اَبَدًا حَتّٰی اَلْقَاكَ

مجھے ایسا کردے کہ میں تجھ سے ڈرا کروں ف گویا میں تجھے دیکھتا رہتا ہوں یہاں تک کہ تجھ سے آملوں

ف یہ مختصری عجیب و غریب دُعا ہے جس میں صحت، امانت، حسن خلق اور تقدیر پر راضی رہنے کی درخواست کی جارہی ہے۔ ف اس دُعا میں یہ التجاء کی گئی ہے کہ یا اللہ میرے دل میں اپنی فکر اور خشیت ڈال دیجئے اس طرح کہ گویا میں ہر وقت آپ کو دیکھتا رہوں اور مجھے تقویٰ کی سعادت نصیب فرما۔ آخر میں التجاء ہے کہ اے اللہ مجھے اپنی نافرمانی کی وجہ سے شقی اور بد بخت نہ فرمانا۔

وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِيَتِكَ ط

اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے اور مجھے شقی نہ بنا اپنی معصیت سے۔

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ

یا اللہ ہر دشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دے تیرے لئے ہر دشواری

عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی

کو آسان کر دینا آسان ہی ہے۔ اور میں تجھ سے دنیا و آخرت دونوں ہی میں سہولت اور معافی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ

کی درخواست کرتا ہوں۔ یا اللہ مجھ سے درگزر کر۔ تو تو بڑا معاف کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے ف

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَاءِ

یا اللہ میرے دل کو نفاق سے پاک کر دے اور میرے عمل کو ریا سے

وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ

اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے تجھ پر تو روشن ہیں

خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ اَللّٰهُمَّ

آنکھوں کی چوریاں بھی اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔ یا اللہ

ف: اس دُعا میں انسان اپنی بے بسی، عاجزی، دشواری اور مشکل کا واسطہ دے کر دُنیا اور آخرت کی سہولت طلب کر رہا ہے اور آخر میں اللہ کی صفت کریمی کا واسطہ دے کر معافی کی درخواست کا سبق تعلیم دیا جا رہا ہے۔ جس کو اکبر الہ آبادی نے کیا خوب صورت انداز میں بیان فرمایا ہے۔

اک میرے دل کو خوش کرنے پہ کیا وہ قادر نہیں اک کن سے جس نے دونوں جہاں کو پیدا کر دیا

ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ هَطَّالَتَیْنِ تَسْقِیَانِ الْقَلْبَ

مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب کر جو دل کو تیری

بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْیَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ

خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کر دیں بغیر اس کے کہ

الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ

آنسو خون ہو جائیں اور کچلیاں انگارے بن جائیں۔ یا اللہ مجھے امن چین دے

فِیْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ

اپنی قدرت سے اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر دے اور میری عمر اپنی اطاعت میں

طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ

گذار دے اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر اور اس کی جزا

الْجَنَّةَ ۞ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ

جنت دے ف یا اللہ فکر کے دور کرنے والے غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَهَا اَنْتَ

کی دعا کے قبول کرنے والے دنیا کے رحمٰن اور رحیم مجھ پر تو

ف مذکورہ دُعاؤں میں رونے والی آنکھ طلب کی گئی ہے اور امن چین کا سوال کیا گیا ہے اور ساری عمر اللہ کی اطاعت میں گزارنے کی دُعا مانگی گئی اور پھر سب سے بڑھ کر یہ دُعا کہ یا اللہ میرا خاتمہ اور میرا انجام بہتر فرما۔ کہ جس کی جزا جنت ہو پھر اللہ کی رحمت کا واسطہ دے کر درخواست کی گئی کہ یا اللہ صرف اپنا محتاج رکھ اور اپنی رحمت عطا فرما اور دوسروں سے مستغنی کر دے۔

تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ

ہی رحم کرے گا تو میرے اوپر ایسی رحمت کر کے تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا

رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ

ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کردے ف۱ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

فُجَآءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ ۞

بھلائی غیر متوقع اور تیری پناہ ناگہانی برائی سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ

یا اللہ تیرا ہی نام سلام ہے اور تجھی سے سلامتی کی ابتداء ہے اور تیری ہی طرف ہر سلامتی

السَّلَامُ اَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ

لوٹتی ہے۔ اے صاحب عزت وجلال میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو ہمارے حق میں

لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ

ہماری دعا قبول کرلے اور تو ہماری خواہشیں پوری کردے اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو

اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ خِرْ لِیْ

جس سے غنی کردیا ہے ان سے ہم کو بھی غنی کردے ف۲ یا اللہ تو ہی میرے لئے (چیزوں کو) چھانٹ لے

ف۱ دُعائے مذکورہ میں فکر و غصہ اور بے قراری کے ازالہ کی دُعا سکھائی جارہی ہے اور آخر میں رحمٰن ورحیم کی صفت کا واسطہ دے کر یہ درخواست کی جارہی ہے کہ اے اللہ! میں آپ کی ایسی رحمت کا طالب ہوں جو مجھے ہر ایک سے تیرے سوا مستغنی کردے۔ ف۲ اس دُعا میں التجاء ہے اے اللہ! ہماری دُعا قبول کرلے اور ہمارے مقاصد ہمیں عطا فرمادے اور ہمیں اپنی مخلوق سے مستغنی کردے۔

وَاخْتَرْلِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِیْ

اور پسند کرلے۔ یا اللہ مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھ اور جو کچھ میرے لئے مقدر

فِیْ مَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ

کردیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تاکہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اس کے لئے میں

اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ ۞ اَللّٰھُمَّ لَاعَیْشَ

جلدی نہ چاہوں اور جو چیز تو نے جلد رکھی ہے اس میں دیر نہ چاہوں یا اللہ عیش تو بس عیش

اِلَّاعَیْشُ الْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا

آخرت کا ہے اس کے سوا کوئی عیش نہیں ف یا اللہ مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ

وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاکِیْنَ ۞

اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا اور خاکساروں ہی میں مجھے اٹھا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا

یا اللہ مجھے ان میں سے کردے کہ جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں

وَاِذَآ اَسَآءُوا اسْتَغْفَرُوْا ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً

اور جب بُرائی کرتے ہیں تو مغفرت مانگتے ہیں۔ یا اللہ میں تجھ سے تیری خاص رحمت کی

ف: اللہ تعالیٰ اس دعا کا مفہوم ہمارے دلوں میں رچا دے۔ جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ عیش تو صرف آخرت کا عیش ہے دُنیا کا عیش بھی کوئی عیش ہے؟ حضرت مجذوب رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب کہا ہے۔

عیش دنیا کے ہیں کتنے دن کے لئے کھو نہ جنت کے مزے ان کے لئے

یہ کیا تو اے دل بس پھر یوں سمجھ تو نے ناداں گل دیے تنکے لئے

مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِيْ

درخواست کرتا ہوں جس سے میرے دل کو ہدایت کردے اور میرے کاموں کو جمعیت دے

وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ وَتَقْضِيْ

اور اس سے میری ابتری کو درست کردے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے، اور اس سے میرے

بِهَا دَيْنِيْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا

قرضہ کو ادا کردے اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر اور میرے پیش نظر

شَاهِدِيْ وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ

چیزوں کو بلندی عطا کر، اور اس سے میرا چہرہ نورانی کردے اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کردے

وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رَشَدِيْ وَتَرُدُّ بِهَآ اُلْفَتِيْ

اور اس سے رشد میرے دل میں ڈال دے اور اس سے میرے حال مالوف کو لوٹا دے

وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْۤءٍ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

اور اس کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے بچائے رکھ ف۱ یا اللہ مجھے ایسا

اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَيَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ

ایمان دے جو پھر نہ پھرے ف۲ اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو

ف۱ یہ ایک طویل دُعا ہے جس میں رحمت خاص کی دُعا کی جارہی ہے جس کی وضاحت یہ ہے کہ ایسی رحمت عطا فرما جس سے میرے دل میں ٹھنڈک پڑ جائے اور ایسی رحمت عطا فرما جس سے میری پریشانیاں دور ہوجائیں۔ اور آخر میں ایسی رحمت عطا فرما جو مجھے ہر برائی سے بچالے۔ ف۲ اس دُعا میں یہ تعلیم دی جارہی ہے اے اللہ! ایمان کی دولت عطا فرمانے کے بعد ہمیں پھر مرتد نہ فرمانا۔

وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِى الدُّنْيَا

اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعے سے دنیا اور آخرت میں تیرے ہاں کی عزت کا

وَالْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْفَوْزَ فِى

شرف پالوں۔ یا اللہ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں امورِ تکوینی میں

الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَةَ

کامیابی اور شہیدوں کی سی مہمانی اور سعیدوں کا سا عیش اور رفاقت

الْاَنْبِيَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ

انبیاء کی اور دشمنوں پر فتح بے شک تو ہی دعاؤں کا

الدُّعَآءِ ۞ اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِىْ وَضَعُفَ

سننے والا ہے۔ یا اللہ جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو اور میرا

عَنْهُ عَمَلِىْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِىْ وَمَسْاَلَتِىْ مِنْ

عمل وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی

خَيْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ

رسائی نہ ہو، اور تو نے اس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا جو ایسی بھلائی ف

ف: اس دُعا میں انبیائے کرام کی رفاقت اور دشمنوں پر فتح کا ذکر ہے اور خصوصیت سے اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ اے اللہ ہمارے اعمال میں کمی اور کوتاہی ہو یا ہمارے مانگنے میں کمی ہو تو تیری رحمت کا واسطہ دیتے ہیں ہماری کوتاہیوں پر نظر نہ فرما اور اپنا فضل و کرم فرما۔

مُعْطِيَهٗ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّيْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ

ہو کہ تو اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی وہ دینے والا ہو تو میں تجھ سے اس کی خواہش

فِيْهِ وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور تجھ سے تیری رحمت کے واسطہ سے طلب کرتا ہوں اے عالموں کے پروردگار۔ یا اللہ

اِنِّيْٓ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْيِيْ وَضَعُفَ

میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل

عَمَلِيْ افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْاُمُوْرِ

ضعیف رہے، میں محتاج ہوں تیری رحمت کا تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے

وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ

اور اے دلوں کو شفا دینے والے میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے سمندروں کے

تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ

درمیان فاصلہ رکھا ہے اسی طرح مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے اور جزع فزع سے

الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ

اور فتنہ قبور سے ایسے ہی فاصلہ پر رکھیو ف یا اللہ مضبوط

ف: دعائے مذکورہ میں ایک عاجز انسان اپنی نا سمجھی کا واسطہ دے کر یہ درخواست کر رہا ہے کہ میری تمام تمنائیں اور خواہشیں تیرے سپرد ہیں۔ میرے عمل میں کمی ہے تیری رحمت کا محتاج ہوں۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جس طرح تو نے سمندروں میں فاصلہ رکھا ہے اسی طرح مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے فتنے سے دور رکھنا۔

الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْأَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ

ڈور والے اور درست حکم والے میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب

الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

کرتا ہوں اور آخرت میں جنت کی ان لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ

حاضر باش ہیں بڑے رکوع، سجدہ کرنے والے ہیں اور اقراروں کو پورا کرنے والے ہیں۔

اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

بے شک تو بڑا مہربان ہے بڑا شفیق ہے اور تو جو چاہے کرسکتا ہے ف۱

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا

یا اللہ ہمیں بنادے رہنما راہ یاب نہ کہ بے راہ

مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ

اور بھٹکانیوالے اور اپنے دوستوں کا دوست اور اپنے دشمنوں کا دشمن

نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ

ہم اسی کو دوست رکھیں جو تجھے دوست رکھتا ہو اور دشمن رکھیں اسے جو تیرا

ف۱ دُعائے مذکورہ میں حشر کے دن امن کا سوال سکھایا جارہا ہے اور مقربین کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ کی جنت کا سوال کیا جارہا ہے اور دعا کے آخر میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! تو بڑا مہربان اور شفیق ہے تو جو چاہے کرسکتا ہے۔ ہماری درخواست کو قبول فرما۔

خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ

نافرمان ہو تیری مخلوق میں سے — یااللہ — دعا ہے

وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ ط

اور قبول کرنا تیرا کام ہے — اور کوشش یہ ہے — اور بھروسہ تیرے ہی اوپر ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا

یااللہ — مجھے میرے نفس کے حوالے ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر — اور

تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں، وہ مجھ سے واپس نہ لے ف — یااللہ تو ایسا

لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهٗ

خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گھڑ لیا ہو — اور نہ ایسا پروردگار جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے

ابْتَدَعْنَاهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ

اسے اختراع کر لیا ہو — اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں — جو حکم میں تیرے شریک ہیں — اور نہ تجھ سے

لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَّلْجَاُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَا

پہلے ہی ہمارا کوئی خدا تھا — جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور

ف یہ دُعائے مذکورہ ہر دُعا کے آخر میں مانگنی چاہیے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اے اللہ اس عاجز نے درخواست پیش کر دی ہے قبول کرنا تیرا کام ہے اور بھروسہ بھی تیرے ہی اُوپر ہے اور اے اللہ! اس عاجز کو اس کے نفس کے حوالے ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر اور اے اللہ! جو تو نے مجھے اپنی نعمتیں عطا فرمائی ہیں وہ مجھ سے واپس نہ لے لینا۔

اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِىْ اَحَدٌ فَنُشْرِكُهٗ فِيْكَ

نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے کہ ہم اس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَنَسْأَلُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

تو بابرکت ہے اور تو برتر ہے پس ہم تجھ سے کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں درخواست کرتے ہیں کہ تو

اغْفِرْ لِىْ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِىْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا

ہمیں بخش دے۔ یا اللہ تو ہی نے میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے موت

لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

دے گا تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے۔ تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اس کی ایسی

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ

حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور اگر تو اسے موت دیتا ہے تو اسے

لَهَا وَارْحَمْهَا ۞ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِىْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّىْ بِالْحِلْمِ

بخش دینا اور اس پر رحم کرنا ف یا اللہ مجھے مدد دے علم دے کر اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر

وَاَكْرِمْنِىْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِىْ بِالْعَافِيَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا

اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر اور مجھے جمال دے امن چین دے کر ف۲ یا اللہ

ف اس دُعا میں اللہ سے التجاء کی جا رہی ہے کہ آپ ہمارے خالق ہیں اور آپ کے ہاتھ میں ہماری زندگی اور موت ہے۔ آپ سے التجاء ہے کہ ہماری زندگی میں ایسی حفاظت فرما جیسی تو نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور موت دینا تو اے اللہ بخشش اور رحم کا معاملہ فرمانا۔ ف۲ اس دُعا میں علم، وقار، تقویٰ اور امن وچین کو خوبصورت انداز میں طلب کر کے دونوں جہاں کی نعمتوں کا سوال سکھلا دیا گیا ہے۔

يُدْرِكُنِيْ زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ

مجھے وہ زمانہ نہ پائے، اور نہ یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ پیروی کی جائے صاحب علم کی

وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ

اور نہ صاحب حلم کا لحاظ کیا جائے اور ان کے دل عجمیوں کے سے ہو جائیں

وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ

اور ان کی زبانیں اہل عرب کی سی رہ جائیں۔ یا اللہ میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں

عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ

جسے تو ہرگز نہ توڑیو، کہ میں بھی آخر بشر ہوں جس کسی مسلمان کو

اٰذَيْتُهٗٓ اَوْ شَتَمْتُهٗٓ اَوْ جَلَدْتُّهٗٓ اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ

میں تکلیف دوں، یا اسے بُرا بھلا کہوں یا اسے ماروں پیٹوں یا اسے بددعا دوں تو اس سب کو تو اس کے

صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

حق میں رحمت اور پاکیزگی بنا دیجیو اور قربت کا ذریعہ جس سے تو اس کو مقرب بنا لے ف یا اللہ میں تیری

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ

پناہ میں آتا ہوں برص سے اور ضد اضدی سے اور نفاق سے اور برے

ف اس دُعا میں رسول معصوم ﷺ نے اپنے اُمتیوں کو عظیم سبق سکھا دیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے ,,اے اللہ! میں بشر ہوں اگر میں کسی کو تکلیف دوں برا بھلا کہوں یا بددعا دوں تو اے اللہ! تو اس بددعا کو اس کے حق میں رحمت بنا دے،، اللہ اکبر کیسی پاکیزہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ جس میں بددعا کو بھی رحمت کی دُعا بنا دیا گیا ہے۔

الْأَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ

اخلاق سے اور ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے علم میں ہے۔ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اہل دوزخ کے

وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ

حال سے اور خود دوزخ سے اور ہر اس چیز سے جو اس سے قریب کرے خواہ وہ قول ہو یا عمل

شَرِّ مَا أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ

اور ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس برائی سے

هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ

جو آج کے دن میں ہے اور ہر اس برائی سے جو اسکے بعد ہے اور اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے

وَشِرْكِهٖ وَأَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى أَنْفُسِنَا سُوْٓءًا أَوْ

اور اسکے شرک سے اور اس سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اوپر لگائیں یا اسے

نَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ أَوْ أَكْتَسِبَ خَطِيْٓئَةً أَوْ ذَنْبًا

کسی مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کروں

لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جسے تو نہ بخشے اور قیامت کے دن تنگی سے ف۱

ف۱ دعائے مذکورہ میں آج کے دن اور بعد والے دن کی شرارتوں سے پناہ طلب کر کے یہ التجاء کی جارہی ہے کہ اے اللہ! مجھے اُس گناہ سے بچا جس کی بنا پر میری مغفرت نہ ہو سکے اور قیامت کے دن کی سختیوں اور تکالیف سے بچا۔ اے اللہ! آپ نے جنت بھی بھرنی ہے بلا حساب تو بلا حساب ہمیں جنت عطا فرما، مجذوبؒ نے خوب کہا ہے۔ کروڑوں کو تو کرے گا جنتی ایک یہ نااہل بھی ان میں سہی

پانچویں منزل بروز بدھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

یا اللہ میری شرمگاہ کو محفوظ کردے اور مجھ پر میرے کام آسان کردے ف۱ یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ

تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال اور نماز کا کمال اور تیری

رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال ف۲ یا اللہ میرا نامہ اعمال

كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ

میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔ یا اللہ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے

وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ

اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔ یا اللہ میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ

ف۱ اگر کوئی انسان کسی حرام کاری میں مبتلا ہو اور اس گناہ سے بچ جانے کی آرزو اس کے دل میں ہو تو اس دُعا کا صدقِ دل سے مانگنا اس گناہ سے بچاؤ کی صورت پیدا کردے گا (ان شاء اللہ)۔

ف۲ دُعائے مذکورہ میں وضو، نماز اور اللہ کی رضا اور بخشش کا کمال طلب کرکے یہ سبق دیا جارہا ہے کہ مومن کا کام عبادات میں کوشش کرکے مرتبہ کمال تک پہنچنا ہے۔

تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ ۞

قدم ڈگمگانے لگیں گے۔ یا اللہ ہمیں فلاح یاب بنائیو ف۱

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا

یا اللہ اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دے اور ہم پر اپنی

نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا

نعمت کو پورا کر اور ہم پر اپنے فضل کو پورا کر اور ہمیں

مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ

اپنے نیک بندوں میں سے کر لے یا اللہ مجھے وہ سب سے بڑھ

مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا

کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے ف۲ یا اللہ مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ

وَّاَمِتْنِيْ مُسْلِمًا ۞ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ

اور مسلمان ہی مار۔ یا اللہ کافروں کو عذاب دے اور ان کے

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ

دلوں میں ہیبت بٹھا دے اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کر دے، اور ان پر

ف۱ یہ دُعا آدھی لائن سے بھی مختصر ہے مگر اس کا ایک وسیع ترین مفہوم ہے یعنی اللہ سے دُنیا وآخرت میں ہر چھوٹی بڑی پریشانی سے نجات اور دونوں جہاں کی نعمتوں کے حصول کی درخواست ہے۔

ف۲ دُعائے مذکورہ میں اللہ تعالیٰ سے ان نعمتوں کا سوال کیا گیا ہے جو اللہ اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے اور دعا مانگنے والا یہ التجاء کر رہا ہے کہ مجھے ان سب سے بڑھ کر نعمتیں عطا فرما۔

عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ ط اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ

یا اللہ کافروں کو عذاب دے، چاہے وہ اہل — اپنا قہر و عذاب نازل کر

الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ

کتاب ہوں یا مشرک — بہر حال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کی

رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدُّوْنَ

تکذیب کرتے ہیں اور تیری راہ سے دوسروں کو روکتے ہیں — اور تیری مقرر کی ہوئی حدوں

حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

سے تجاوز کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں حالانکہ کوئی بھی معبود نہیں ہے سوا تیرے

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

بابرکت ہے تو — اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے — تو اس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یا اللہ — تو مجھے بخش دے — اور تمام ایمان والوں — اور ایمان والیوں کو ف

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ

اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو — اور انہیں سنوار دے — اور ان کی صلح کر دے

ف دعائے مذکورہ میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ مغفرت و بخشش کی دعا جب اپنے لئے طلب کرے تو تمام ایمان والے مردوں اور عورتوں کے لئے بھی طلب کرے اور ساتھ ہی یہ سبق بھی سکھایا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کی آپس میں مصالحت اور دلوں میں اُلفت بھی طلب کرتا رہے۔ حدیث شریف میں ایک مضمون یہ بھی آیا ہے کہ جو بندہ صبح و شام تمام مسلمانوں کی مغفرت و بخشش کی دعا کرتا رہے گا تو

بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ

آپس میں اوران کے دلوں میں اُلفت دے اوران کے دلوں میں ایمان

وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ

اور حکمت رکھ دے اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت قدم رکھ اور انہیں توفیق دے

اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ

کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں اور

يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ

جو وعدہ تو نے ان سے لیا ہے اسے وہ پورا کرتے رہیں اور انہیں اپنے اور

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ

ان کے دشمنوں پر غالب رکھ۔ اے معبود برحق تو پاک ہے کوئی معبود سوا تیرے

غَيْرُكَ ط اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ

نہیں ہے۔ میرے گناہ بخش دے اور میرے عمل درست کردے بے شک

تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کے چاہتا ہے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائیں گے اور مرحومین کی تعداد کے برابر نیکیاں بھی عطاء فرمائیں گے۔ اور ساتھ ہی اس دُعاء میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ جو ہر وقت انسان کے پیشِ نظر رہنی چاہئے کہ یا اللہ ہمارے اعمال کو درست فرما دے تاکہ اس درستگی پر عمل کر کے اپنی مغفرت اور بخشش حاصل کر سکیں۔

يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ

اے بخشنے والے مجھے بخش دے۔ اے توبہ قبول کرنیوالے میری توبہ قبول کر، اے رحم کرنیوالے مجھ پر رحم کر،

يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَا رَءُوْفُ ارْءُفْ بِيْ يَا رَبِّ

اے معاف کرنے والے مجھے معاف کر، اے مہربان مجھ پر مہربانی کر، اے پروردگار

اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

مجھے توفیق دے کہ تونے جو نعمت مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں

وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ

اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں۔ اے پروردگار میں تجھ سے مانگتا ہوں

الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ

بھلائی سب کی سب، اے پروردگار میرا آغاز خیر کے ساتھ کر اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر

وَقِنِيْ السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط

اور مجھے برائیوں سے بچالے اور جسے تونے برائیوں سے اس دن بچالیا بے شک تونے اس پر رحم ہی کیا

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ

اور یہی تو بڑی کامیابی ہے ف یا اللہ! تیرے لئے تعریف ہے ساری اور تیرے ہی لئے

ف اس دُعا میں آنحضرت ﷺ نے ہمیں ایک عجیب دُعا سکھلائی جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ تو نے بے شمار نعمتیں ہمیں عطا فرمائیں اب اے اللہ اپنے فضل و کرم سے ہمیں توفیق بھی عطا فرما کہ ہم آپ کا شکر ادا کریں اور آپ کی عبادت کریں اور ایک دُعا یہ بھی سکھلائی کہ اے اللہ تمام بھلائیاں ہمیں عطا فرما اور تمام برائیوں سے ہمیں بچالے۔

الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ

شکر ہے سارا اور تیرے لئے ہے حکومت ساری اور تیرے لئے مخلوق ہے ساری، تیرے ہاتھ

الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ

میں بھلائی ہے ساری اور تیری ہی طرف امور رجوع ہوتے ہیں تمام میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی ساری

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ ط

اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں تمام برائیوں سے ف شروع اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ

یا اللہ مجھ سے فکر اور غم دور فرما دے یا اللہ میں تیری حمد کے ساتھ

اِنْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِیْ اعْتَرَفْتُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

چلتا پھرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ یا اللہ میرے معبود، اور معبود ابراہیم

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اور اسحٰق اور یعقوب کے، اور معبود جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے

اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِیْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ

میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کرلے کہ میں بے قرار ہوں۔

ف اس دعا میں خدا کی توحید کے اقرار کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ کے حضور ایک درخواست کی جا رہی ہے کہ اے اللہ! میرے غم، فکر اور پریشانیوں کو دور فرما۔ ساتھ ہی اعتراف بھی کیا جا رہا ہے کہ اے اللہ میں گناہ گار ہوں میں تیری حمد وثناء کے ساتھ چل رہا ہوں۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے بچالے اور جس کو تو نے گناہوں سے بچالیا اس نے تیرا رحم پالیا۔

وَتَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَّتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِكَ

اور مجھے میرے دین میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں۔ اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا

فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِیَ عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْكِنٌ ۞

کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا، کہ میں بے کس ہوں ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ فَاِنَّ

یا اللہ میں تجھ سے ہر اس حق سے مانگتا ہوں جو سائلوں کا تجھ پر ہے۔ کیونکہ بے شک

لِلسَّآئِلِ عَلَیْكَ حَقًّا اَیُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ

سائلوں کا تجھ پر حق ہے کہ خشکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی نے تجھ سے کوئی

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ

دعائیں مانگی ہوں اور تو نے انکی دعائیں قبول کی ہوں

اَنْ تُشْرِكَنَا فِیْ صَالِحِ مَا یَدْعُوْنَكَ فِیْهِ وَاَنْ

تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کردے جو وہ تجھ سے مانگیں اور تو انہیں

تُشْرِكَهُمْ فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِیْهِ وَاَنْ

ان اچھی دعاؤں میں شریک کردے جو ہم تجھ سے مانگیں اور یہ کہ

ف دُعائے مذکورہ میں ملائکہ مقربین اور انبیاء علیہم السلام کا واسطہ دے کر التجاء کی جارہی ہے کہ میری دُعا کو قبول فرما اور اپنی بے کسی اور بے بسی کا واسطہ دے کر درخواست کی جارہی ہے کہ اے اللہ! میں بلا میں پڑا ہوں گناہ گار ہوں میرے سارے مسائل حل فرما۔ نیز یہ بھی تعلیم دی جارہی ہے کہ انسان ساتھ اس کا بھی اقرار کرتا رہے کہ یا اللہ! میں بڑا گنہگار ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔

تُعَافِيَنَا وَإِيَّاهُمْ وَأَنْ تَتَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَأَنْ تَجَاوَزَ

تو ہمیں اور انہیں چین دے، اور تو ہماری اور ان کی دعائیں قبول کر اور یہ کہ تو ہم سے

عَنَّا وَعَنْهُمْ فَإِنَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اور ان سے درگذر کر۔ بے شک ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے اُتارا ہے اور ہم نے رسول کی پیروی کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ **ف** یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ عنایت کر

وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْأَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ

اور آپ ﷺ کی محبوبیت برگزیدہ لوگوں میں کر دے اور آپ ﷺ کا مرتبہ عالی لوگوں میں

وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ

اور آپ کا ذکر اہلِ تقرب میں۔ یا اللہ مجھے اپنے ہاں سے ہدایت

عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ

نصیب کر اور مجھے اپنے فضل و کرم سے مستفید کر اور مجھ پر اپنی

رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

رحمت کامل کر اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔ یا اللہ مجھے بخش دے

ف یہاں عجیب انداز سے دُعا سکھلائی جا رہی ہے جس میں خصوصیت سے یہ ذکر ہے کہ اے اللہ! تو اپنے تمام مقبول اور مستجاب الدعوات بندوں کی دُعاؤں میں ہمیں شامل فرما اور عافیت و قبولیت کے ساتھ ہمارے گناہوں سے درگزر فرما۔ اور خشکی میں سے یا تری میں سے جہاں جہاں بھی تیرے مقبول بندے دُعائیں طلب کر رہے ہوں ہمیں ان میں شامل فرما۔

وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اور مجھ پر رحم کر، اور میری توبہ قبول کر، تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ

یا اللہ میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی اور عمل

اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَھْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ

اہل یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور ہمت

اَھْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَھْلِ الْخَشْیَةِ وَطَلَبَ اَھْلِ

اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی اور طلب اہل

الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ

شوق کی سی اور عبادت اہل تقویٰ کی سی اور معرفت اہل علم کی سی

حَتّٰٓی اَلْقَاكَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مَخَافَةً

یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں ف یا اللہ میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں

تَھْجُرُنِیْ عَنْ مَّعَاصِیْكَ حَتّٰٓی اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ

جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے۔ تاکہ میں تیری اطاعت کے ایسے

ف ان کلمات میں ہدایت کی دُعاء مانگی جارہی ہے اور موت تک پیارے انداز میں استقامت کی دُعا طلب کی جارہی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اے اللہ! تو مجھے اہل ہدایت جیسی توفیق، اہل یقین جیسا عمل، اہل توبہ جیسا اخلاص، اہل صبر جیسی ہمت عطا فرما۔ اس دُعا کا طالب اپنی منزل کو پالے گا اور ان شاء اللہ محروم و مردود نہ ہوگا۔

عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰٓى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ

عمل کروں کہ تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں اور تاکہ میں تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے

خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰٓى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَآءً

خالص توبہ کروں۔ اور تاکہ تجھ سے شرما کر تیرے روبرو خلوص کو صاف

مِّنْكَ وَحَتّٰٓى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

کروں اور تاکہ تجھ پر بھروسہ کروں کل کاموں میں

وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ ط اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا

تجھ سے نیک گمان طلب کرتا ہوں۔ پاک ہے تو اے نور کے پیدا کرنیوالے۔ یااللہ ہم کو ہلاک نہ کرنا

فُجَآءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ

ناگہاں اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا اور نہ ہمیں کسی حق و وصیت کی طرف

وَّلَا وَصِيَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِىْ فِىْ قَبْرِىْ ط

سے غفلت میں رکھنا ف یااللہ میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کر دینا

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِىْ اِمَامًا وَّنُوْرًا

یااللہ مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل میں رحم کرنا اور اسے میرے حق میں رہبری اور نور

ف اس دُعا میں اللہ جل شانہ سے اس درجہ کے خوف کا سوال ہے کہ جس سے انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچ جائے اور نیکیوں کو حاصل کرلے اور پھر یہ التجاء کرے کہ اے اللہ! میں کسی حق یا وصیت کی طرف سے غفلت میں مبتلا نہ ہو جاؤں اور اے اللہ! اچانک ہلاک نہ کرنا اور نہ ہی اچانک کسی مصیبت میں گرفتار کرنا۔ اور ایسا خوف عطا فرما جو گناہوں سے بچنے کا ذریعہ بن جائے۔

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ۭ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ

اور ہدایت اور رحمت بنا دینا۔ یا اللہ مجھے یاد کرا دے اس میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں اور مجھے سکھا

مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ

دے اس میں سے جو کچھ نہ جانتا ہوں، اور مجھے اس کی تلاوت نصیب کر دن اور رات کے

وَاٰنَاۗءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اوقات میں اور اسے میرے لئے حجت بنا دے، اے پروردگار عالم ف

اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

یا اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا اور بیٹا ہوں تیری بندی کا

نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَاۗئِكَ

ہمہ تن تیری ہی مٹھی میں ہوں، تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں۔ تیرے ملنے کی تصدیق کرتا ہوں

وَاُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاَتَيْتُ

اور تیرے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، تو نے حکم دیا، میں نے نافرمانی کی، اور تو نے روکا میں نے ارتکاب کیا

هٰذَا مَكَانُ الْعَاۗئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

یہ جگہ دوزخ سے پناہ لینے کی تیرے ذریعے سے ہے کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے

ف اس دُعاء میں قبر کی وحشت، تاریکی اور تنہائی کی جگہ انس ومحبت کی درخواست کی جارہی ہے اور پھر قرآن عظیم کے وسیلہ سے رحم وکرم طلب کیا جارہا ہے یہی دُعا ختم قرآن کریم کے موقع پر ہر قرآن کریم کے آخر میں لکھی ہوئی ہے۔ اے اللہ! ہم سب کو عذاب قبر سے محفوظ فرما۔ اور قرآن کریم کی صبح وشام تلاوت کی توفیق عطا فرما۔

سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو ہمیں بخش دے بے شک کوئی نہیں بخش سکتا

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى

گناہوں کو سوا تیرے ف یا اللہ تجھی کو ہر تعریف سزاوار ہے، اور تجھی سے شکایت چاہئے

وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور تجھ سے فریاد چاہیے اور تجھ ہی سے مدد۔ اور نہ کوئی بچاؤ ہے، اور نہ کوئی قوت عبادت کی

بِاللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

سوائے اللہ کے۔ یا اللہ میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ

اور تیری عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے میں تیری تعریف

ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا

نہیں کرسکتا ہوں تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے۔ یا اللہ ہم تیری

نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ

پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم ڈگ جائیں، یا ڈگائیں، یا گمراہ کریں یا ظلم کریں یا کوئی ہم پر

ف اس دعاء میں یہ درخواست کی جارہی ہے کہ میں کُل کا کُل تیرے قبضہ میں ہوں اور تیرے وعدے پر یقین رکھتا ہوں۔ اے اللہ! میں نے تیرے حکم کی نافرمانی کی اور جس کام سے تو نے مجھے روکا اسی کا میں نے ارتکاب کیا۔ میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا اب تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں تیری رحمت کا واسطہ تو ہم کو بخش دے۔

عَلَيْنَآ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَآ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ

ظلم کرے، یا جہالت کریں یا کوئی جہالت کرے یا گمراہ ہوں یا کوئی گمراہ کرے۔ تیری ذات کے نور

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْٓ اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ

کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے اور اس سے ظلمتیں چمک اٹھی ہیں

وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ

اور اس سے دنیا اور آخرت کے کام درست ہیں۔ پناہ اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اتارے

وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور تو ناخوشی نازل کرے اور حق ہے کہ تجھے منایا جائے کہ تو راضی ہو جائے اور نہ کوئی بچاؤ ہے

قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ط اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اور نہ کوئی طاقت مگر تیری مدد سے یا اللہ میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی۔ یا اللہ میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّئُوْلِ

تیری پناہ میں آتا ہوں دو اندھی برائیوں یعنی سیلاب اور حملہ آور اونٹ سے ف

ف دعاءِ مذکورہ میں اللہ کی رضا، کی پناہ کا سوال کیا گیا ہے اور ساتھ ہی یہ درخواست کی جا رہی ہے کہ اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس لیے کہ ہم کہیں پھسل جائیں یا کسی کو پھسلا دیں، کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے، اے اللہ! تیری ذات گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں۔ تو میرے دُنیا و آخرت کے کام درست فرما۔ اس دُعاء میں كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ کا کلمہ شفقت اور پیار کے عجیب معانی کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے، جس کا مفہوم اس طرح ہے کہ اے اللہ! جس طرح ایک شفیق ماں اپنے بچے کو ایک لمحہ کے لیے دور نہیں ہونے دیتی ہر وقت اس کی نگرانی و نگہبانی میں لگی رہتی ہے اسی طرح ہم بھی ایسی ہی نگہبانی کی درخواست کرتے ہیں۔ اے اللہ! آپ تو ستر ماؤں سے زیادہ شفیق ہیں ہمیں محروم نہ فرمائیے۔

چھٹی منزل بروز جمعرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ

یا اللہ میں درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد ﷺ کے جو تیرے نبی ہیں اور بہ طفیل ابراہیم کے

خَلِيْلِكَ وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ

جو تیرے خلیل ہیں اور بہ طفیل موسیٰ کے جو تیرے کلیم ہیں اور بہ طفیل عیسیٰ کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں

وَبِكَلَامِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ

اور بہ طفیل کلام موسیٰ کے اور انجیل حضرت عیسیٰ کے اور زبور حضرت داؤد کے اور فرقان

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ف اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا ہو

اَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ اَوْ سَائِلٍ اَعْطَيْتَهٗ اَوْ فَقِيْرٍ

یا ہر حکم تکوینی کے جسے تو نے جاری کیا ہو اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو، اور بہ طفیل ہر محتاج کے

ف: اس دُعا میں یہ درخواست کی جارہی ہے کہ اے اللہ! مجھے ایسا قرآن کریم نصیب فرما جو میرے خون، میرے کان، میری آنکھوں میں رچ بس جائے اور میرے جسم کو اس پر عمل کرنے والا بنا۔ گویا دیکھوں تو قرآن ہی کی آنکھ سے، سنوں تو قرآن ہی کے کان سے، سوچوں تو قرآن ہی کے بارے میں یعنی ہر سطح پر اور ہر طرح سے قرآن ہی میری زندگی پر چھا جائے۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا ابدی معجزہ

اَغْنَيْتَهٗ اَوْ غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهٗ

جسے تو نے غنی کیا ہو اور بہ طفیل ہر غنی کے جسے تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دی

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ

اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل تیرے اس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

اور وہ ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے اور پہاڑوں پر رکھا تو

فَرَسَتْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ

وہ جم گئے۔ اور میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِيْ

یا اللہ میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے کہ وہ پاک ہے اور ستھرا ہے تیری

كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى

کتاب میں تیرے پاس سے نازل ہوا ہے اور بہ طفیل تیرے اس نام کے جسے تو نے

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ

دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہو گئی۔ اور بہ طفیل تیری عظمت

ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ نے ایسی قوت اور طاقت رکھی ہے کہ اگر کوئی شخص حقیقت کے ساتھ اسکے معانی پر غور کرے تو یہ بات نکھر کر سامنے آئے گی کہ یہ کسی بندے کا کلام نہیں، اس کلام میں کہیں دباؤ اور کہیں ضعف نظر نہیں آئے گا، بارہویں پارہ میں زمین و آسمان کو اس انداز میں حکم دیا جا رہا ہے کہ اے زمین پانی نگل جا اور اے آسمان تو برسنے سے تھم جا۔ کیا دُنیا کی کوئی طاقت اس طرح حکم دے سکتی ہے؟

وَكِبْرِيَائِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْاٰنَ

اور تیری بڑائی کے　　اور بہ طفیل تیرے نورِ ذات کے　　کہ تو نصیب کرے مجھے قرآن

الْعَظِيْمَ وَتُخَلِّطَهٗ بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ

عظیم اسے میرے گوشت میں، میرے خون میں، میری شنوائی میں، میری بینائی میں پیوست کردے

وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ

اور اس پر میرے جسم کو عامل بنادے اپنی قدرت اور قوت سے بے شک نہ کوئی بچاؤ معصیت سے ہے

وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِكَ ط اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

اور نہ کوئی قوت ہے مگر تیرے ذریعے، یا اللہ ہمیں اپنی خفیہ گرفت سے بے فکر نہ کر، اور نہ ہمیں اپنی

ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

یاد سے غافل ہونے دے　　اور ہماری پردہ داری کر　　اور نہ کر ہمیں

الْغَافِلِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ

غافلوں میں سے۔　　یا اللہ　　میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیت عاجل کی

وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ ط

اور دفع بلا کی　　اور دنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی ف۱

ف۱ اس دُعا میں یہ التجا کی گئی ہے "اے میرے خدا مجھے جلدی سے دُکھ اور تکلیف سے باہر نکال، مجھے چین اور سکھ نصیب فرما اور میری ساری بلائیں دفع فرما۔ اور اس دعا کے یہ الفاظ قابل رشک ہیں کہ "اے بے کسوں اور بے سہاروں کے یکتا سہارے میری ساری دُنیا سے اُمیدیں ختم ہو چکی ہیں ایک تجھ سے اُمید باقی ہے درخواست کرتا ہوں کہ اس بلا سے نجات میں میری مدد فرما۔

يَا مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ

اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض۔

يَآ اَحَدَ مَنْ لَآ اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا

اے والی اس شخص کے جس کا کوئی والی نہیں اے سہارے اس شخص کے جس کا

سَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّآ

کوئی سہارا نہیں اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے۔ مجھے نجات دے اس حال سے

اَنَا فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَآ اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ

جس میں کہ میں ہوں اور جو بلا کہ نازل ہو چکی ہے اس کے مقابلہ میں میری مدد کر

بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ

صدقہ اپنی ذات پاک کا اور محمد ﷺ کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے۔ آمین

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ

یا اللہ میری نگہبانی کر اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور مجھے اپنی اس قوت کی

بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ

آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا ف اور مجھ پر رحم کر اپنی قدرت سے جو مجھ پر ہے

ف اس دُعا کے ترجمہ پر غور کیجئے جس میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! میں قصوروار ہوں تیری نعمت کا حق شکر بھی ادا نہیں کر سکتا۔ نہ ہی غم میں میں نے صبر کیا۔ دردمندانہ التجا ہے کہ کوتاہیوں کو نظر انداز فرما اور عافیت نصیب فرما۔" مسنون دُعاؤں میں سے یہ ایک عجیب دُعا ہے جس میں بشری کمزوری کا لحاظ رکھتے ہوئے یہ بھی تعلیم دی گئی کہ مجھے جلدی سے عافیت، راحت اور سکون عطا فرما۔

فَلَآ اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَآئِیْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ

تاکہ میں ہلاک نہ ہوں۔ اور تو ہی میری امیدگاہ ہے کتنی ہی نعمتیں تو نے مجھے

بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِیْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ

دیں اور میرا ان کے لئے شکر کم ہی رہا اور کتنی مصیبتیں ہیں

ابْتَلَیْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ

جن میں تو نے مجھے مبتلا کیا اور میرا صبر ان پر کم ہی رہا۔ پس اے وہ کہ اس کی نعمت

نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ

کے وقت میرا شکر کم رہا پھر بھی مجھے محروم نہ کیا اور اے وہ کہ

عِنْدَ بَلِیَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَا مَنْ رَّاٰنِیْ

اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا اور اے وہ کہ

عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ

مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی مجھے (رسوا) نہ کیا ف اے ایسے احسان والے

الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّیَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِیْ

جس کا احسان کبھی ختم نہ ہوا، اور اے ایسی نعمتوں والے کہ جس کی

ف: اس دعا میں یہ سبق یاد دلایا گیا ہے کہ ہماری اُمید کا آخری سہارا اللہ کی ذات ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ انسان بڑا ناشکرا ہے بڑا بے صبرا ہے لیکن قربان جائیں اس اللہ کے کہ اس کے باوجود نہ اس نے ہمیں رسوا کیا اور نہ ہمارا ساتھ چھوڑا۔

لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نعمتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَاُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ

اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل کر، میں تیرے زور پر بجز جاتا ہوں دشمنوں اور

وَالْجَبَابِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا وَعَلٰٓى

زورآوروں کے مقابلہ میں۔ یا اللہ میرے دین پر دنیا کو مددگار بنادے اور میری

اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا

آخرت پر تقویٰ کو مددگار کردے اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو آنکھوں سے دور ہیں اور ان

تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّا

چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر ف اے وہ کہ نہ اسے

تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَا

گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ اس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے۔ مجھے وہ چیز دے جو

لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ

تیرے ہاں کمی نہیں کرتی، معاف کردے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی۔ بے شک تو ہی

ف اس دُعاء میں بارگاہ خداوندی میں درخواست کی گئی ہے کہ دُنیا کو دین کی ترقی اور تقویٰ کو آخرت میں نجات کا ذریعہ بنا اور پھر یہ سبق بھی سکھلایا گیا ہے کہ اگر ساری دُنیا گناہوں میں غرق ہو جائے تو تیرہ ذرہ بھر بھی حرج نہیں ہوگا اور اگر تو سب کی مغفرت کردے تو تیرے خزانے میں رائی برابر بھی کمی نہیں ہوسکتی۔

الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا

بڑا دینے والا ہے۔ میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشائش کی اور صبرِ جمیل کی

وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاۤءِ وَاَسْأَلُكَ

اور رزق وسیع کی اور جملہ بلاؤں سے امن کی اور میں مانگتا

تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ

ہوں تجھ سے پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چین کا دوام اور مانگتا ہوں

الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا

تجھ سے اس چین پر توفیق شکر اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی اور نہ کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ

بچاؤ ہے گناہوں سے اور نہ کوئی قوت ہے طاعت کی سوائے اللہ بزرگ و برتر کے۔ یا اللہ

اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ

میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کردے اور میرے

عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ

ظاہر کو صالح بنادے ف یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ان اچھی چیزوں کی

ف اس میں باطن اور ظاہر کی درستگی کا سوال اور باطن کو ظاہر سے زیادہ بہتر بنانے کی دعاء کی تلقین کی جارہی ہے اور ساتھ ہی مال اولاد اور اہل وعیال کے بارے میں درخواست کی جارہی ہے کہ یا اللہ ان سب کو گمراہیوں سے بچا کہ نہ یہ خود گمراہ ہوں اور نہ یہ دوسروں کو گمراہ کریں۔

مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ

جو تو لوگوں کو دیتا ہے   مال سے ہو یا بیوی سے ہو یا بچے سے ہو۔   میں نہ

ضَالٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ

گمراہ ہوں نہ گمراہ کرنیوالا ہوں۔   یا اللہ   ہمیں منتخب بندوں میں سے کر لے

الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ ط

جن کے چہرے   اور اعضاء روشن ہوں گے   اور جو مقبول مہمان ہونگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ

یا اللہ   میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں   جو تجھ پر اطمینان رکھے اور تیرے

بِلِقَائِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ ۞

ملنے کا یقین رکھے   اور تیری مشیت پر راضی رہے   اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے ف

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ

یا اللہ حمد تیرے ہی لئے ہے، ایسی حمد کہ تیری ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے   اور تیرے

الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

لئے حمد ہے ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد

ف: اس دعاء میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! آخرت میں ہمارے چہرے اور ہمارے اعضاء کو روشن اور چمکدار بنا۔ اور ایسا نفس عطا کر جو تجھ پر اطمینان رکھے اور تیری ملاقات کا یقین ہو اور تیرے دیے ہوئے رزق پر قناعت رکھے۔ اور یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ یا اللہ تیرے فیصلوں پر راضی رہوں تا کہ تسلیم و رضا پر عمل ہو سکے۔

لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

کہ اس کی انتہا تیری مشیت کے بغیر نہیں۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ

لَا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ

اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ؕ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ

جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔ یا اللہ متوجہ کر دے

بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ ؕ

میرے دل کو اپنے دین کی طرف اور ہماری حفاظت ادھر اُدھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِيْ اَنْ اَضِلَّ

یا اللہ مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں اور مجھے ہدایت پر رکھ کہ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں ف

اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ

یا اللہ تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں پس تو حائل رہ مجھ میں

وَبَيْنَ الشَّيْطٰنِ وَعَمَلِهٖ ؕ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ

اور شیطان اور اس کے کام میں یا اللہ ہمیں نصیب کر

ف اس دُعا میں اللہ جل شانہ کی لاانتہاء حمد کی گئی ہے اور پھر اس کے ساتھ ہی یہ عجیب درخواست کی گئی ہے "اے اللہ! میرے دل کو اپنی طرف متوجہ کر، ہر طرف سے اپنی رحمت سے ہماری حفاظت فرما۔ ہمیں ثابت قدمی عطا کر اور ہدایت پر قائم رکھ اور گمراہی سے بچا۔ اور یہ کلمات بھی آئے ہیں کہ اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو دین پر ثابت قدم رکھ۔

فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا

اپنا فضل اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ اور جو رزق تو نے ہمیں دیا

رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِيْ أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ

اس میں برکت دے اور ہمارے دلوں کو غنی کردے اور جو کچھ تیرے پاس ہے

رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

اس کی طرف ہمیں رغبت دیدے ف یا اللہ مجھے ان میں کردے جنہوں

تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ

نے تجھ پر توکل کیا۔ پس تو ان کے لئے کافی ہو گیا اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی

فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ

سو تو نے انہیں ہدایت دی اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی سو تو نے انہیں مدد دی۔ یا اللہ

اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ

میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے۔

وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ط اَللّٰهُمَّ

اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کردے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو یا اللہ

ف اس دُعاء میں یہ التجاء کی گئی ہے کہ اے اللہ! آپ میرے اور شیطان کے درمیان رکاوٹ بن جائیں تاکہ میں گناہوں سے بچ کر تیری اطاعت اور بندگی میں لگا رہوں۔ اے اللہ اپنے فضل کے ساتھ ہمیں رزق سے محروم نہ رکھ اور برکت والا رزق عطا فرما اور ہمارے دلوں کو ایسا غنی کردے کہ جس میں ہماری نفسانی خواہشات مٹ جائیں اور ہم شوق اور رغبت کے ساتھ تیرے اجر وثواب کی طرف دوڑ لگا دیں۔

وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رَخَاءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ

تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے — تو مجھے طریق

بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْإِسْلَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

حق اور شریعت اسلام پر جمائے رکھ ف۱ — یا اللہ میں

أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ

تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورا ہونے کی — اور ان پر تیرے شکر

لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى الْخِيَرَةَ

کی توفیق پانے کی — یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے — اور بعد خوش ہو جانے کے میرے

فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَلِجَمِيْعِ

لئے انتخاب کردے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے — اور انتخاب بھی

مَيْسُوْرِ الْأُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ ۞

سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دشوار کاموں کا — اے کریم!

اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ

یا اللہ صبح کے نکالنے والے ف۲ — اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے — اور سورج

ف۱ اس دعا میں عرض ہے کہ "یا اللہ! مجھے وسوسے بھی آئیں تو تب بھی تیری ہی یاد اور خشیت کی طرف جانے والا ہوؤں، اور اے اللہ! مجھے حق کے راستے پر اور شریعت اسلام پر ثابت قدم فرما۔"

ف۲ اس دعا میں راہ جہاد میں قوت ملنے کی درخواست کی گئی ہے جو ہر مسلمان کی تمنا اور آرزو ہے اور یہی تمنا آنحضرت ﷺ نے اپنی ذات کے لیے بھی فرمائی۔ اسی کی ہم بھی درخواست کرتے ہیں۔

وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ

اور چاند کے وقت کا مقیاس بنانے والے مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ

یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں

وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں ف اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے

بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ

برتاؤ میں اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور خاص ہماری جانوں

اِلٰى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا

کے ساتھ تیرے برتاؤ میں۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے

سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے

ف: اس دُعا میں ایک عجیب سبق دیا گیا ہے کہ انسان کو ہر حال اور ہر صورت میں خواہ کتنے مصائب اور پریشانیوں کا شکار ہو رضا بالقضاء کا مصداق بنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنی چاہیے یعنی حق جل شانہ بندے میں جو بھی تصرف فرمائیں اس میں کوئی شکوہ وشکایت کا کلمہ زبان پر نہیں آنا چاہیے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور اس کے ہر فیصلہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنا ہی عافیت، خیر اور بھلائی ہے۔

بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اہل پر اور مال پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگذر کرنے پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى

یہاں تک کہ تو خوش ہوجائے اور تیرے ہی لئے حمد ہے جب کہ تو خوش ہوجائے اے وہ کہ جس ذات سے ڈرنا چاہیے،

وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ

اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کرسکتا ہے۔ یا اللہ مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے،

الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق بے شک تو ہی ہر

شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ

چیز پر قادر ہے ف۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی

عَيْنَاهُ تَرَيَانِىْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِىْٓ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى

آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا دل مجھے چرالیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے اسے دبادے اور اگر

سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ

برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدت فقر سے اور شدت محتاجی سے

ف: یہ مسنون دُعا میری اور میرے اکابرین اور میرے مشائخ کے وظائف کا حصہ ہے۔ جس میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! میں بہت ہی عاجز، بے بس اور کمزور بندہ ہوں۔ مجھے تو اس چیز کی توفیق عطا فرمادے، جس کو تو اچھا سمجھے، اور میری نیت، میری زبان اور میرے تمام کام درست فرمادے بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے ۔ یا اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے ف یا اللہ میں تیری پناہ میں

تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ

آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے ۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس

عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ

عمل سے جو رسوا کرے اور پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو تکلیف دے ، اور تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ كُلِّ اَمَلٍ یُّلْهِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ

ہر ایسے منصوبہ سے جو مجھے غافل کر دے ، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے بھول میں ڈال دے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًی یُّطْغِیْنِیْ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلا دے ۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ

فکر کی موت سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے ۔

ف اس دعاء میں یہ بتلایا کہ دنیا ایسے مکار دوستوں سے بھری پڑی ہے جو نام کے تو دوست ہیں مگر دل سے بدخواہ ہیں، خوبی کو چھپانے والے اور عیب کو جی بھر کر پھیلانے والے ہیں ۔ اور ساتھ ہی یہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ اے اللہ! میں عورتوں کے فتنہ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں ۔ جس کی نشاندہی آپ ﷺ نے ان الفاظ میں فرمائی کہ "میرے بعد سب سے زیادہ خطرناک فتنہ مردوں کے لیے عورتیں ہیں ۔

ساتویں منزل بروز جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ط اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَا سَمِيْعُ

اے میرے رب، اے میرے رب، اے میرے رب، یا اللہ اے بڑائی والے اے سننے والے

يَا بَصِيْرُ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ

اے دیکھنے والے اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ مشیر ہے

وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَا عِصْمَةَ

اور اے آفتاب و ماہتاب روشن کے پیدا کرنیوالے اور اے مصیبت زدہ

الْبَائِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَا رَازِقَ

ترساں و پناہ جو کے پناہ اور اے ننھے

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ

بچہ کی روزی پہنچانے والے ف اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے میں تجھ

ف: دُعاء مذکورہ میں ننھے بچے کو روزی پہنچانے والے، ٹوٹی ہڈیوں کو جوڑنے والے، مصیبت زدہ محتاج اور بے قرار آفت زدہ کی درخواستوں کو سننے والے کا خصوصیت سے ذکر کر کے اپنی بے بسی اور خدا کی کبریائی اور سمیع و بصیر کا واسطہ دے کر دُعا مانگی جا رہی ہے جس کی قبولیت میں کوئی شک نہیں۔ یہ کلمات سوائے رسول اللہ ﷺ کے کوئی اور بیان نہیں کر سکتا۔

دُعَاءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ

بے قرار سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست

الضَّرِيْرِ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

آفت زدہ کی سی درخواست، تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطہ سے

وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ

اور تیری کتاب کی کلید ہائے رحمت کے واسطہ سے اور ان آٹھ ناموں

الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ

کے واسطہ سے جو رخِ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں، یہ کہ بنادے

الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجِلَآءَ حُزْنِيْ ۞ رَبَّنَآ

قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش۔ اے ہمارے رب!

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ

ہمیں دنیا میں عطا کر فلاں فلاں چیز ف اے غمگسار ہر اکیلے کے

وَّيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ

اور اے رفیق ہر تنہا کے اور اے ایسے قریب جو دور نہیں

ف (کذا و کذا یعنی فلاں فلاں چیز) دُعا میں ان الفاظ کو پڑھتے وقت اپنی جائز پسندیدہ خواہش یا چیز کا ذکر یا تصور کرے۔ یعنی صحت وعافیت، اہل وعیال کی بھلائی، حلال اور وسیع رزق کی طلب اور سب سے بڑھ کر حسن خاتمہ کا تصور کرکے دُعا طلب کریں یا کوئی ضرورت کی چیز وغیرہ۔ اور یہ التجاء ہے کہ اے ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے میں نے اپنی تمام حاجات پیش کردی ہیں حسب وعدہ تو انہیں قبول فرما۔

وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّا حَيُّ

اور اے حاضر جو غائب نہیں، اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں۔ اے زندہ رہنے والے

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ

اے قائم رہنے والے اے بزرگی اور عظمت والے ف اور اے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمین کے نور اور اے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ

زمین کی زینت اے آسمان اور زمین کے ستون اے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور زمین کے پیدا کرنے والے اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اور اے بزرگی اور عظمت والے اے فریادیوں کے فریادرس

وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ، اور بے چینوں کو کشائش دینے والے

ف اس دُعا میں اللہ جل شانہ کے اسم اعظم کا واسطہ دے کر اور خدا کے اوصاف بیان کر کے اس بات کو بیان کیا گیا ہے کہ ہماری ساری بے چینیوں، غموں اور مصیبتوں کو دور کرنے والی ذات صرف ارحم الراحمین کی ذات ہے جس کے سامنے ہر حاجت پیش کی جاتی ہے اور وہی اللہ ہماری دُعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔

وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اور غمزدوں کو راحت دینے والے اور بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَآ اَرْحَمَ

اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے اے الٰہ العالمین اور اے ارحم

الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

الرحمین تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔ یا اللہ تو

خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ

خالق اعظم ہے تو سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے تو غفور ہے

رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

تو رحیم ہے تو ہی عرش عظیم کا مالک ہے یا اللہ تو

الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اِغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ

محسن ہے صاحب جود ہے صاحب کرم ہے، تو مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم کر ف اور مجھے چین دے

وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا

اور مجھے روزی دے، میری پردہ پوشی کر، میرے نقصان کو پورا کردے، مجھے بلندی دے، مجھے ہدایت دے اور

ف: دُعاءِ مذکورہ کا ایک ایک کلمہ قربان ہونے کے قابل ہے۔ جس میں بخشش کی طلب، رحم کا سوال، عافیت، رزق کی کشادگی، گناہوں کی پردہ پوشی اور آخر میں یہ کلمہ جس کا مفہوم ہے کہ اے اللہ! ان اعمال کی توفیق عطا فرما جن کی بناء پر آپ ہم سے راضی ہونگے۔ اور ساتھ ہی یہ دُعا کہ یا اللہ میں بڑا گنہگار ہوں میرا پردہ اور شرم رکھنا۔ یہ بشری تقاضا کے مطابق دُعا سکھلائی ہے اور یہ بے مثال دُعا ہے۔

تُضِلَّنِیْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

مجھے گمراہ نہ کر اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کر دے۔ اے ارحم الراحمین

اِلَیْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِیْ وَفِیْ نَفْسِیْ لَكَ فَذَلِّلْنِیْ وَفِیْٓ

اے میرے رب مجھے اپنا بنا لے اور میرے دل میں فرمانبرداری ڈال دے، اور

اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَخْلَاقِ

لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کر دے۔ اور بُرے اخلاق سے

فَجَنِّبْنِیْ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا

مجھے بچا دے۔ یا اللہ تو نے ہماری ذات سے ان اعمال کو طلب کیا ہے

مَا لَا نَمْلِكُهٗٓ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا

جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے تو تو ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دے دے

یُرْضِیْكَ عَنَّا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا

جو تجھے ہم سے رضا مند کر دے۔ یا اللہ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا

دَآئِمًا وَّاَسْاَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْاَلُكَ

ایمان اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خشوع والا دل ف اور تجھ سے طلب

ف اس دُعاء میں ایمان کی سلامتی خشوع والا دل، سچا یقین اور ہر مصیبت اور بلاء سے امن بلکہ ایسا امن جس میں دوام ہو طلب کیا جا رہا ہے۔ اور آخر میں یہ الفاظ کہ اے اللہ مجھے مخلوق کی احتیاج سے بچا لے۔ اَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ امن اور چین وقتی نہیں دائمی نصیب فرما اے اللہ جل شانہ ہم سب کے لیے قبول فرما۔

يَقِيْنًا صَادِقًا وَّاَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْأَلُكَ

کرتا ہوں سچا یقین اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دین مستقیم ،اور تجھ سے طلب کرتا

الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَسْأَلُكَ دَوَامَ

ہوں ہر بلا سے امن اور تجھ سے طلب کرتا ہوں

الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ

امن کا دوام اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر توفیق شکر،

وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ ط اَللّٰهُمَّ

اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی طرف سے بے نیازی یا اللہ

اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ

تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو

ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَآ اَعْطَيْتُكَ

اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو **ف** اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس عہد کی جو میں نے

مِنْ نَّفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ

اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو

ف یہاں کس قدر حقیقت کیساتھ انسانی کمزوری کا ذکر ہے کہ اے اللہ! میں بار بار توبہ کرتا ہوں اور توڑتا ہوں اور انہی گناہوں میں پھنس جاتا ہوں، آگے ایک عجیب دعا ارشاد فرمائی کہ اے اللہ تیری دی ہوئی نعمتوں سے فائدہ اُٹھا کر ان کو آپ کی نافرمانی میں صرف کرتا رہوں تو تو مجھے معاف فرما دینا۔ اور اے اللہ میں نیکیاں تیری رضا کیلئے کرتا ہوں مگر اس میں دوسری اشیاء شامل ہو جاتی ہیں میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

٩٩

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّیْتُ بِهَا عَلٰی

اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں ان نعمتوں کے بارہ میں جن سے میں نے قوت حاصل کی اور

مَعْصِیَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَیْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ

اسے تیری نافرمانی میں لگایا اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس نیکی کے بارہ میں کہ میں نے اس کو خالصتاً

وَجْهَكَ فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَا لَیْسَ لَكَ ط اَللّٰهُمَّ

تیرے لئے کرنا چاہا پھر اس میں ان چیزوں کی آمیزش کرلی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں۔ یا اللہ

لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِیْ

مجھے رسوا نہ کرنا بے شک تو مجھے خوب جانتا ہے ف اور مجھ پر عذاب نہ کرنا

فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

بے شک تو مجھ پر ہر طرح قدرت رکھتا ہے۔ یا اللہ ساتوں آسمانوں کے مالک

السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ

اور عرش عظیم کے مالک، یا اللہ تو میرے لئے

كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ

ہر مہم میں کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے

ف: اس دُعا میں نبی کریم ﷺ نے ایک عجیب انداز سے ہمیں استغفار کی تعلیم فرمائی جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ تو نے ہمیں طرح طرح کی نعمتیں عطا فرمائیں ہم نے انہی نعمتوں کو تیری نافرمانی میں لگایا۔ یا اللہ ہمیں معاف فرما۔ میرے ہر مشکل سے مشکل کام میں تو کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جہاں سے تو چاہے۔ بلا اور مصیبت کو دور کرنے کیلئے یہ مجرب دُعا ہے۔

شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ

تو چاہے۔ کافی ہے مجھے اللہ میرے دین کے لئے۔ کافی ہے مجھے اللہ میری

لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ

دنیا کیلئے کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کیلئے، کافی ہے مجھے اللہ اس شخص کے مقابلہ کیلئے

بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ

جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے مجھے اللہ اس شخص کیلئے جو مجھ سے حسد کرتا ہو، کافی ہے مجھے اللہ

لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

اس شخص کیلئے جو مجھے برائی کے ساتھ دھوکا دیتا ہے کافی ہے مجھے اللہ موت کے وقت

حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ

کافی ہے مجھے اللہ سوال قبر کے وقت **ف** کافی ہے

اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

مجھے اللہ میزان حشر کے پاس کافی ہے مجھے اللہ صراط محشر کے پاس

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے مجھے وہ اللہ کہ کوئی معبود نہیں ہے سوا اس کے اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

ف اس دُعاء میں ساتوں آسمان اور عرش عظیم کا واسطہ دے کر دُنیا و آخرت کی تمام مہمات کا ذکر کر کے یہ دُعا کی گئی ہے کہ اے اللہ! تو میرے لیے ان تمام امور میں کافی ہو جا، میرے دین دُنیا میں میری موت کے وقت، قبر میں سوال کے وقت، میزان عدل کے پاس اور پل صراط پر یعنی دُنیا و آخرت کے ان تمام امور پر میرا محافظ بن جا۔ یہ دعا قابل رشک ہے اور احقر فضل الرحیم عفی عنہ کی انتہائی پسندیدہ ہے۔

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَمُرَافَقَةَ

اجر شکر گذاروں کا سا اور مہمانداری مقربین کی سی اور رفاقت

النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِيْنَ

انبیاء علیہم السلام کی اور اعتقاد صدیقوں کا سا اور خاکساری اہل تقویٰ کی سی

وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ يَآ اَرْحَمَ

اور خشوع اہل یقین کا سا یہاں تک تو اسی حال پر مجھے اُٹھالے۔ اے سب رحم

الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِنِعْمَتِكَ

کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم ف یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بواسطہ اس انعام

السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِيْ

کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے۔ اور بواسطہ اس اچھے امتحان کے جو

ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِيْ فَضَّلْتَ عَلَيَّ اَنْ

تو نے لیا ہے اور بواسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے۔

ف دعاء مذکورہ میں اولیاء اور صدیقین جیسا اعتقاد اہل تقویٰ کی سی عاجزی، شکر گزار بندوں کا سا عمل طلب کیا گیا ہے اور اس بات کی التجاء ہے کہ اے اللہ تبارک وتعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے انبیاء کرام کی سی رفاقت نصیب فرما۔ اور ساتھ ہی یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ میرا خاتمہ اسی ایمان و یقین پر نصیب فرما۔ حسن خاتمہ کے حصول کی یہ بہترین دعا ہے۔

تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ۞

یہ کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔ ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَّهُدًی

یا اللہ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمان دائم اور ہدایت

قَیِّمًا وَّعِلْمًا نَافِعًا ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ

محکم اور علم نفع بخش۔ یا اللہ کسی بدکار کا مجھ پر

عِنْدِیْ نِعْمَةً اُكَافِیْهِ بِهَا فِی الدُّنْیَا

احسان نہ ہونے دے کہ مجھے اس کا معاوضہ ادا کرنا پڑے۔ دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ

اور آخرت میں یا اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق

خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ كَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ

کو وسیع کر دے اور میری آمدنی کو حلال رکھ، اور جو تو نے مجھے دے رکھا ہے، اس پر مجھے قانع کر دے

وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ ۞

اور اس چیز کی طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹالی ہو۔

ف: اس دُعاء میں اللہ جل شانہ کے انعامات کا واسطہ دیا گیا ہے، جن کی شہادت ہر انسان کا ذرہ ذرہ دے رہا ہے اور یہ درخواست کی جارہی ہے کہ اے اللہ! تیری ہر آزمائش اور امتحان میں یقیناً بھلائی اور ہمارا ہی فائدہ ہے جو ہم اپنی عاجزی اور بے بسی سے یہ درخواست کرتے ہیں تو اپنے محض فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطا کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام ان چیزوں سے جو تو نے

خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّيْ

پیدا کی ہیں اور ان سے تیری حفاظت میں آتا ہوں۔ اور میرے لئے

عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ زُلْفٰى

اپنے ہاں دخل پیدا کردے اور میرے لئے اپنے ہاں تقرب

وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَ

اور حسن مراجعت پیدا کردے اور مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور

وَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْا لِقَآءَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ

تیری وعید سے ڈرتے ہیں اور تیرے دیدار کی تمنا رکھتے ہیں اور مجھے ان لوگوں میں سے کردے

اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّاَسْاَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رجوع کرتے ہیں ف اور تجھ سے طلب کرتا ہوں عمل مقبول کا

وَعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ

اور علم کارآمد کا اور سعی مشکور کی اور تجارت

ف اس دعا میں اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی کہ اللہ سے سچی اور خالص توبہ طلب کرو اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ سے اس عمل کا سوال کرو جو اللہ کی بارگاہ میں قبول ہو اور اس علم کا سوال کرو جو کارآمد ہو اور وہ تجارت مانگو کہ جس میں نقصان نہ ہو۔

تبور ۝ اللّٰهم اني اسئلك فكاك رقبتي

کامیاب کی۔ یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری جان بخشی کردی جائے

من النار ط اللّٰهم اعني على غمرات الموت

دوزخ سے یا اللہ میری مدد کر موت کی بے ہوشیوں پر

وسكرات الموت ۝ اللّٰهم اغفر لي وارحمني

اور سختیوں پر ف یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور

والحقني بالرفيق الاعلى ۝ اللّٰهم اني اعوذ بك

مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جاملا۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ

من ان اشرك بك شيئا وانا اعلم واستغفرك

تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں اس حال میں کہ میں اسے جان رہا ہوں، اور تجھ سے اس شرک کی

لما لآ اعلم به واعوذ بك ان يدعو علي رحم

معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا ہوں اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا

قطعتها ط اللّٰهم اني اعوذ بك من شر من

دے جس کی میں نے حق تلفی کی ہو۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس حیوان کے شر سے

ف اس دُعاء میں دولت سے جان بخشی کی تعلیم کی جارہی ہے کہ کون سا انسان ایسا ہوگا جو جہنم کے عذاب کو برداشت کرنے کے لیے تیار ہو۔ اس لیے یہ دُعا اور اس کے ساتھ خصوصیت سے سکراتِ موت یعنی جان کنی کے وقت حفاظت ایمان کی دُعا کو ملا کر یہ درس دیا جارہا ہے کہ عذاب قبر اور جہنم سے بچاؤ کا واحد ذریعہ ایمان کو بحفاظت قبر تک پہنچانا ہے۔ اللہ ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔

يَمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ

جو پیٹ کے بل چلتا ہے۔ اور اس حیوان کے شر سے

عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ط

جو دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کے شر سے جو چار پیروں سے چلتا ہے ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِيْ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے ہی

قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ

بوڑھا کر دے۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو

عَلَيَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ

مجھ پر وبال ہو، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں

عَلَيَّ عَذَابًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

عذاب ہو جائے۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں

الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ

حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں

ف اس دُعاء میں شرک سے پناہ کے بعد خصوصیت سے ایک عظیم سبق سکھلایا جا رہا ہے جس میں کم وبیش ہر انسان کوتاہی اور غفلت برتتا ہے وہ یہ ہے کہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ کوئی میرا رشتہ دار مجھے بددُعا دے۔ جس کی مجھ سے حق تلفی ہو گئی ہو۔

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

شیطان مردود سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں

يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ

روز جزا کی سختی سے۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں موت

الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ

ناگہانی سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندے کے پھاڑنے سے

الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَیْءٍ

اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں

وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ۝

اور لشکر کے بھاگنے کے وقت مارے جانے سے ف

ف اس دُعاء میں نافرمان بیوی اور نافرمان اولاد اور ایسے مال کی مصیبت سے حفاظت کی دُعا کی جارہی ہے اور اس میں یہ سبق دیا جارہا ہے کہ اہل وعیال اور مال بلاشبہ انسان کی راحت کی چیزیں ہیں لیکن کبھی کبھی یہ سب سے بڑی مصیبت اور پریشانی کا باعث بن جاتی ہیں اس لیے یہ دُعا سکھلائی کہ اے اللہ! میرے لیے میرے اہل وعیال کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنا۔ اس وقت اس دُنیا میں مال اور اولاد ایک امتحان کا ذریعہ ہیں اللہ تعالیٰ اس میں ہم سب کو کامیابی نصیب فرمائے اور ساتھ ہی یہ دُعا تعلیم کی جارہی ہے کہ اے اللہ حادثاتی اموات سے، غرق ہونے سے، جلنے سے، سانپ کے ڈسنے سے اور درندوں کے شر سے ہماری حفاظت فرما۔ آمین ثم آمین۔

فضائل و فوائد منزل

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ
اور وہ دعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً
بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں۔ عملیات میں انہی چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔
فخر الرسل ﷺ نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو، اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔ یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرّب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ "القول الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں بھی لکھی ہیں۔ "القول الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں۔

"یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے" اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی نورّ اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھ کر چاروں گوشوں میں چھڑک دیں"۔

یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے، جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔

اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق۔

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

۲۲ شعبان المعظم ۱۳۹۹ھ

مَنزِل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہان کا ۔ بے حد مہربان اور نہایت رحم والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۗ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۙ

مالک روز جزا کا ۔ تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

بتلا ہم کو راہ سیدھی ۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے فضل فرمایا

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ

نہ راہ ان کی جن پر تیرا غصہ ہوا ۔ اور نہ راہ ان کی جو گمراہ ہوئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

الٓمّٓ ۔ اس کتاب میں کچھ شک نہیں ۔ راہ بتلاتی ہے

لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

ڈرنے والوں کو جو کہ یقین کرتے ہیں بے دیکھی چیزوں کا اور قائم رکھتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

نماز کو اور جو ہم نے روزی دی ہے ان کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اس پر کہ جو کچھ نازل ہوا تیری طرف اور اس پر کہ جو کچھ نازل ہوا تجھ سے پہلے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

اور آخرت کو وہ یقینی جانتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں ہدایت پر

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ وَاِلٰهُكُمْ

اپنے پروردگار کی طرف سے اور وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے۔ اور معبود تم سب کا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞

ایک ہی معبود ہے کوئی معبود نہیں اس کے سوا بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سب کا تھامنے والا نہیں پکڑ سکتی اس کو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

اونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا

ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس بدون اسکی اجازت کے جانتا ہے جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

خلقت کے روبرو ہے — اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے — اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

اس کی معلومات میں سے — مگر جتنا کہ وہی چاہے — گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور زمین کو — اور گراں نہیں اس کو تھامنا ان کا — اور وہی ہے سب سے برتر

الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ قَدْ تَّبَيَّنَ

عظمت والا۔ — زبردستی نہیں دین کے معاملہ میں — بیشک جدا ہو چکی ہے

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ

ہدایت گمراہی سے — اب جو کوئی نہ مانے گمراہ کرنے والوں کو — اور یقین لاوے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ

اللہ پر — تو اس نے پکڑ لیا حلقہ مضبوط — جو ٹوٹنے والا

لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ

نہیں — اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ — اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ

نکالتا ہے ان کو — اندھیروں سے روشنی کی طرف — اور جو لوگ

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

کافر ہوئے ان کے رفیق ہیں شیطان — نکالتے ہیں ان کو روشنی سے

الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اندھیروں کی طرف — یہی لوگ ہیں دوزخ میں رہنے والے — وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا

اللہ ہی کا ہے جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے — اور اگر ظاہر کرو گے

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ

اپنے جی کی بات — یا چھپاؤ گے اس کو — حساب لے گا اس کا تم سے اللہ — پھر بخشے گا

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

جس کو چاہے — اور عذاب کرے گا جس کو چاہے — اور اللہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

چیز پر قادر ہے۔ — مان لیا رسول نے — جو کچھ اترا اس پر

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی — سب نے مانا اللہ کو — اور اس کے فرشتوں کو

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف

اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو — کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

اور کہہ اٹھے کہ — ہم نے سنا اور قبول کیا — تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا

لوٹ کر جانا ہے — اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو — مگر جس قدر اس کی گنجائش ہے — اسی کو

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

ملتا ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر پکڑتا ہے جو اس نے کیا اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو

إِنْ نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا

اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ

وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور درگذر کر ہم سے اور بخش ہم کو

وَارْحَمْنَا ۗ أَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ

اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

وہی حاکم انصاف کا ہے کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے زبردست ہے حکمت والا

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

تو کہہ یا اللہ مالک سلطنت کے تو سلطنت دیوے جس کو چاہے اور سلطنت

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

چھین لیوے جس سے چاہے اور عزت دیوے جس کو چاہے اور ذلیل کرے

مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جس کو چاہے صرف تیرے ہاتھ ہے سب خوبی بیشک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

قادر ہے تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرے دن کو

الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

رات میں اور تو نکالے زندہ مردہ سے اور نکالے مردہ

مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

زندہ سے اور تو رزق دے جس کو چاہے بے شمار۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ

دن میں پھر قرار پکڑا عرش پر اوڑھاتا ہے رات پر دن کو

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

وہ اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا اور پیدا کئے سورج اور چاند اور تارے

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ

تابعدار اپنے حکم کے سن لو اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بڑی برکت والا ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ

اللہ جو رب ہے سارے جہان کا پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

اس کو خوش نہیں آتے حد سے بڑھنے والے — اور مت خرابی ڈالو زمین میں

بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ

اس کی اصلاح کے بعد — اور پکارو اس کو ڈر اور توقع سے — بے شک اللہ کی رحمت

اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ

نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔ — کہہ — اللہ کہہ کر پکارو

أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ

یا رحمٰن کہہ کر — جو کہہ کر پکارو گے — سو اسی کے ہیں سب نام خاصے

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

اور پکار کر — مت پڑھ اپنی نماز — اور نہ چپکے پڑھ — اور ڈھونڈ لے

بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

اس کے بیچ میں راہ — اور کہہ سب تعریفیں (خوبیاں) اللہ کو جو

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي

نہیں رکھتا اولاد — اور نہ کوئی اس کا ساجھی

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ

سلطنت میں — اور نہ کوئی اس کا مددگار — ذلت کے وقت پر

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ

اور اس کی بڑائی کر بڑا جان کر — سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

کھیلنے کو — اور تم ہمارے پاس پھر کر نہ آؤ گے — سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝

سچا — کوئی حاکم نہیں اس کے سوا — مالک اس عزت کے تخت کا

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم — جس کی سند نہیں اس کے پاس

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

سو اس کا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک — بے شک بھلا نہ ہوگا منکروں کا

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اور تو کہہ اے رب معاف کر — اور رحم کر — اور تو ہے بہتر سب رحم والوں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر — پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر — پھر پڑھنے والوں کی یاد کر کر

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

بے شک حاکم تم سب کا ایک ہے — رب آسمانوں کا اور زمین کا — اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ

ان کے بیچ میں ہے — اور رب مشرقوں کا — ہم نے رونق دی اس طرف والے آسمان کو

الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا

اور ایک رونق جو تارے ہیں — اور بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے — نہیں

يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

سن سکتے (نہ سکیں) — اوپر کی مجلس تک — اور پھینکے جاتے ہیں (مار پڑتی ہے) ان پر

جَانِبٍ ۖ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ

ہر طرف سے — بھگانے کو — اور ان پر (ان کے لئے) مار (عذاب) ہے ہمیشہ کو

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ

مگر جو کوئی اچک لایا (بھاگا) جھپ سے (جھٹ، جھپٹ کر) پھر پیچھے لگا اس کے انگارا چمکتا

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا

اب پوچھ ان سے — کیا یہ بنانے مشکل ہیں یا جتنی خلقت کہ ہم نے بنائی

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۞ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ

ہم نے ہی ان کو بنایا ہے ایک چپکتے گارے سے — اے گروہ جنوں کے

وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اور انسانوں کے — اگر تم سے ہو سکے کہ — نکل بھاگو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

آسمانوں اور زمین کے کناروں سے — تو نکل بھاگو — نہیں نکل سکنے کے بدون

بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

سند کے — پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے — چھوڑے جائیں تم پر

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ۝ فَبِاَيِّ

شعلے آگ کے صاف — اور دھواں ملے ہوئے پھر تم بدلہ نہیں لے سکتے — پھر کیا

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ

کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے — پھر جب پھٹ جائے آسمان

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

تو ہو جائے گلابی جیسے تری (تیل کی تلچھٹ) — پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ

جھٹلاؤ گے — پھر اس دن پوچھ نہیں — اس کے گناہ کی کسی آدمی سے

وَّلَا جَاۗنٌّ ۚ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا

اور نہ جن سے — پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے — اگر ہم اتارتے

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا

یہ قرآن — ایک پہاڑ پر — تو تو دیکھ لیتا — کہ وہ دب جاتا پھٹ جاتا

مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

اللہ کے ڈر سے — اور یہ مثالیں — ہم سناتے ہیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

لوگوں کو — تاکہ وہ غور کریں وہ اللہ ہے — جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی

اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

جانتا ہے جو پوشیدہ (چھپا) ہے اور جو ظاہر (کھلا) ہے — وہ ہے بڑا مہربان

الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

رحم والا وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی وہ بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

پاک ذات سب عیبوں سے سالم امان دینے والا، پناہ میں لینے والا، زبردست داؤ والا

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ

صاحب عظمت پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے وہ اللہ ہے

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ

بنانے والا نکال کھڑا کرنے والا صورت کھینچنے والا اسی کے ہیں سب نام خاصے (عمدہ) پاکی بول رہا ہے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اس کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

تو کہہ مجھ کو حکم آیا کہ سن گئے کتنے لوگ جنوں کے پھر کہنے لگے

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ

ہم نے سنا ہے ایک قرآن عجیب کہ سمجھاتا ہے نیک راہ سو ہم اس پر یقین لائے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا

اور ہرگز نہ شریک بتلائیں گے ہم اپنے رب کا کسی کو اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

نہیں رکھی اس نے جورو (بیوی) نہ بیٹا اور یہ کہ ہم میں کا

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

بیوقوف اللہ پر بڑھا کر باتیں کہا کرتا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ

تو کہہ اے منکرو میں نہیں پوجتا جس کو تم پوجتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

اور نہ تم پوجو جس کو میں پوجوں اور نہ مجھ کو پوجنا ہے اس کا

عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ

جس کو تم نے پوجا اور نہ تم کو پوجنا ہے اس کو جس کو میں پوجوں تم کو

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

تمہاری راہ اور مجھ کو میری راہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

تو کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی کو جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

نہ کسی سے جنا　　اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

تو کہہ　میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی　　ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آئے　　اور بدی سے عورتوں کی جو

فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

گرہوں میں پھونک ماریں　　اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب لگے ٹوک لگانے (ٹوکنے، ہونسنے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ

تو کہہ　میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی　　لوگوں کے بادشاہ کی　　لوگوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۖ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ

بدی سے اس کی جو پھسلائے (بہلائے)　　اور چھپ جائے　　وہ جو خیال (وسوسہ) ڈالتا ہے

فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

لوگوں کے دل میں　　جنوں میں (سے) اور آدمیوں میں (سے)

کی محمد ﷺ سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

گنبدِ خضریٰ اور مسجدِ نبوی ﷺ کا پُر کیف نظارہ

نوٹ:

مُناجاتِ مقبول کی ہر منزل کے شروع اور آخر میں درُودِ پاک پڑھیں یہ قبولیتِ دُعا کا ذریعہ ہے۔ (درود شریف صفحہ نمبر ۱۲۷ پر ملاحظہ فرمائیں)

بارگاہِ رسالت ﷺ میں ایک گناہگار اُمتی کی فریاد

رَسُوْلَ اللّٰہِ جِئْتُكَ مُسْتَعِيْذًا ✤ عَلَيْكَ صَلٰوةُ رَبِّيْ وَالسَّلَامُ

اے خدا کے رسول آپکی خدمت میں پناہ لینے کیلئے حاضر ہوں ۔ آپ پر خدا کیطرف سے درود وسلام نازل ہو

كَئِيْبًا مُسْتَغِيْثًا مُسْتَعِيْبًا ✤ عَلٰى نَفْسٍ تَضِيْمُ وَلَا تُضَامُ

ہوں آپکی دہائی دے رہا ہوں اپنے اس نفس کے مقابلہ میں آپ سے امداد کا طالب ہوں جو ظالم ہے مظلوم نہیں ہے

رَسُوْلَ اللّٰہِ جِئْتُكَ مُسْتَجِيْرًا ✤ وَرَبِّيْ مُسْتَجِيْرُكَ لَا يُضَامُ

اے خدا کے رسول آپکے دامن میں چھپنے کے لیے حاضر ہوں ۔ اور خدا کی قسم جو آپکے دامن میں چھپتا ہو ذلیل نہیں ہوسکتا

رَسُوْلَ اللّٰہِ جِئْتُ اِلَيْكَ ضَيْفًا ✤ وَحَقُّ الضَّيْفِ تَعْرِفُهُ الْكِرَامُ

اے خدا کے رسول! میں آپ کا مہمان ہوں ۔ اور مہمان کی قدر سے کریم لوگ خود واقف ہیں

قَدِمْتُ اِلَيْكَ مِسْكِيْنًا فَقِيْرًا ✤ وَزَادُ النَّفْسِ اٰثَامٌ عِظَامُ

میں بحالت عاجزی وفقر آپ کی خدمت میں حاضر ہوں ۔ اور میرے نفس کا توشہ بڑے بڑے گناہ ہیں

غَرِيْبٌ جَآءَ مِنْ اَرْضٍ غَرِيْبٍ ✤ وَلَيْسَ لَهٗ رِفَاقٌ اَوْ نِدَامُ

میں ایک پردیسی ہوں جو دور دراز مقام سے آیا ہوں ۔ اور نہ کوئی میرا رفیق ہے اور نہ ساتھی

وَمَسَّتْهُ الْبَلَايَا وَالرَّزَايَا ✤ يُقَلِّبُهُ الْبِسَاطُ فَلَا يَنَامُ

مجھ کو مصائب اور حوادث نے ستایا ہے ۔ میں اپنے بستر پر پڑا کروٹیں لیتا رہتا ہوں اور نیند نہیں آتی

مَرِیضٌ اَقلقتہٗ شُؤُونُ نفسٍ ۞ وقد اَیِسَت مُداووہُ وقاموا

میں ایسا بیمار ہوں کہ جس کو نفس نے پریشان کر رکھا ہے اور تیماردار مایوسی کی حالت میں اسکو چھوڑ کھڑے ہوئے ہیں

لہٗ قلبٌ ولا تحصا مُناہٗ ۞ لہٗ ندمٌ ولیس لہٗ کلامٌ

میرے قلب کی خواہشوں کی کوئی حد نہیں ۔ میں ندامت کی وجہ سے بات کرنے سے بھی عاجز ہوں

واَتعبنی طریقٌ قد متنی ۞ ولم یبق اللحوم ولا العظامُ

اس طویل راستہ نے مجھ کو تھکا مارا کہ جس نے میری کمر توڑ دی ۔ اب مجھ میں نہ گوشت باقی ہے نہ ہڈیاں

وقد ضیّعت عمری فی التلہی ۞ وفی الطغیان صار لی الدوامُ

میں نے اپنی عمر لہو ولعب میں ضائع کردی ۔ اور ہمیشہ سرکشی ہی کرتا رہا

وتجرحنی خطوبٌ بعد خطبٍ ۞ ویصمینی من الکرب السہامُ

زمانہ کے حوادث مجھ کو یکے بعد دیگرے زخمی کرتے ۔ اور تکالیف کے تیروں کا صحیح نشانہ بن گیا ہوں

رغبت الی معاصٍ موبقاتٍ ۞ والھانی من الدنیا حطامُ

میرے دل میں ہلاک کرنیوالے گناہوں کی رغبت موجود ہے اور دنیا کے حقیر مال نے مجھکو خدا سے غافل کررکھا ہے

معاصٍ قد حوت ساعات عمری ۞ فلا یخلو قعوداً او قیامُ

ایسے گناہوں میں مبتلا ہوں جو میری عمر کی گھڑیوں کو گھیرے ہوئے ہیں گناہوں سے نہ میرا بیٹھنا خالی ہے نہ کھڑا ہونا

لقد انفقت مالی حبّ جاہٍ ۞ ریاءً لی صلوۃٌ او صیامُ

میں نے مال مرتبہ ومقام حاصل کرنے کیلئے خرچ کیا ۔ اور دکھلاوے کیلئے نمازیں بھی پڑھیں اور روزے بھی رکھے

ھوای قد اتخذت الٰہ نفسی ۞ فما نفسی تریدُ ھو المرامُ

میں نے اپنی خواہشوں کو اپنا خدا بنالیا ہے ۔ اب میرے مقاصد وہی ہیں جو میرے نفس کی خواہش ہیں

وَاَیُّ جَرِیْمَۃٍ لَمْ اَرْتَکِبْہَا
فَمَا لِیْ عَاصِیًا اِلَّا الْمَلَامُ

وہ کون سا گناہ ہے جس کا میں مرتکب نہیں ہوا سو گناہگار ہونے کی وجہ سے میرے حصہ میں ملامت کے سوا کچھ نہیں

صَحَائِفُ سَیِّاٰتِیْ اَقْدَمَتْنِیْ
اِلٰی مَنْ یَّسْتَغِیْثُ بِہِ الْاَنَامُ

میری سیاہ کاریوں کے دفاتر مجھ کو اس ذات تک پہنچانے کے باعث ہوئے ہیں جس سے ساری مخلوق مدد چاہتی ہے

رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ فَاِنِّیْ
جَرِیْحٌ لَا لِجَرْحَتِہٖ الْتِیَامُ

اے خدا کے رسول آپ میری دستگیری فرما دیں کیونکہ میں ایسا زخم رسیدہ ہوں جسکے زخموں کے صحیح ہونے کی کوئی صورت نہیں

رَسُوْلَ اللّٰہِ مُلْتَجِئًا حَزِیْنًا
حَضَرْتُ وَفِی الْفُؤَادِ ثَوٰی ضِرَامُ

اے خدا کے رسول آپ سے فریاد چاہتا ہوں غمگین ہو کر حاضر ہوا ہوں، میرے دل میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں

وَاَنْتَ اَبَرُّھُمْ وَاَرَقُّ قَلْبًا
وَاَرْعَاھُمْ اِذَا رَقَدُوْا وَنَامُوْا

اور آپ سب سے زیادہ سلوک کرنیوالے نرم دل ہیں اور جب لوگ غافل ہو کر سو رہے ہیں تو آپ انکے محافظ ہوتے ہیں

وَاَنْتَ رَسُوْلُھُمْ جِنًّا وَاِنْسًا
وَاَنْتَ لِمَنْ عَلَی الْاَرْضِ الْاِمَامُ

اور آپ جن و انس سب کے رسول ہیں
اور آپ زمین کے تمام باشندوں کے امام ہیں

وَاِنَّکَ خَیْرُ مَنْ رَکِبَ الْمَطَایَا
وَقَدْرُکَ لَیْسَ یَدْرِیْہِ اللِّئَامُ

اور آپ تمام عرب سے افضل ہیں
اور آپ کی قدر و منزلت سے ادنیٰ درجہ کے لوگ ناواقف ہیں

وَاَفْضَلُ مَنْ مَشٰی فِی الْاَرْضِ ہَوْنًا
وَاَعْظَمُ مَنْ یُّعَزِّزُہُ الْمَقَامُ

اور زمین پر چلنے والوں سے آپ افضل ہیں اور جنکی تعظیم مقامات مقدسہ کرتے ہیں اُن سے بھی زیادہ افضل ہیں

وَاَجْوَدُ مِنْ رِیَاحٍ مُّرْسَلَاتٍ
اِلٰی جَدْوَاکَ اِنْ نَظَرُوْا وَشَامُوْا

خدا کی طرف سے آنے والی ہواؤں سے بھی زیادہ آپ سخی ہیں
اگر لوگ آپ کی عطاء کے طالب ہوں

حَرِیْمُكَ اٰمِنٌ مِّنْ کُلِّ هَوْلٍ ۞ وَبَابُكَ حَوْلَهٗ عَکْفُ الْاَنَامْ

آپ کی جائے اقامت ہر قسم کے خوف سے امن میں ہے — اور آپ کے دروازے پر مخلوق کھڑی ہوئی ہے

عَلَوْتَ مَکَانَةً مِّنْ مَّدْحِ نَفْسٍ ۞ عَصِیٍّ خَائِبٍ فِیْمَا مُرَامْ

آپ کا مرتبہ اس سے بالاتر ہے کہ آپ کی مدح ایسا شخص کرے جو عاصی ہے اور اپنے تمام مقاصد میں ناکام ہے

وَاَرْضٌ قَدْ رَقَدْتَّ بِهَا رُقُوْدًا ۞ یُعَظِّمُهَا الْمَلَآئِکَةُ الْکِرَامْ

اور زمین کے جس ٹکڑے پر آپ آرام کرتے ہیں — اُس کی تعظیم ملائکہ مقربین بھی کرتے ہیں

رَسُوْلَ اللهِ فَارْحَمْنِیْ فَاِنِّیْ ۞ غَرِیْبٌ هَائِمٌ وَّلِیَ الْهُیَامْ

اے خدا کے رسول آپ مجھ پر رحم فرمادیں — کیونکہ میں ایک پردیسی پیاسا اور مریض ہوں

سَقَیْتَهُمْ وَقَدْ جَآءُوْكَ عَطْشٰی ۞ وَهَلْ اَنَا رَاجِعٌ وَّلِیَ الْاُوَامْ

اپنی خدمت میں حاضر ہونیوالے پیاسوں کو سیراب کیا میں ہی ایسا بدقسمت ہوں کہ سخت تشنگی سے واپس جارہا ہوں

شَفَیْتَهُمْ وَقَدْ جَآءُوْكَ مَرْضٰی ۞ فَهَلْ اَنَا رَاجِعٌ وَّلِیَ الْعُقَامْ

اپنی خدمت میں حاضر ہونے والے مریضوں کو شفادی تو کیا میں ہی ایسا بدقسمت ہوں کہ لاعلاج واپس جاؤں

اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّیْ ۞ لَمَغْبُوْنٌ وَّقَنَّطَنِی الْعِظَامْ

اے خدا کے رسول میری فریادرسی فرمایئے میں نقصان رسیدہ ہوں اور بڑے درباروں سے مایوس ہوکر واپس آیا ہوں

تَرَحَّمْ یَا ابْنَ اٰمِنَةَ تَرَحَّمْ ۞ فَفِیْ حُوْبِیْ رِضَاعِیْ وَالْفِطَامْ

اے آمنہ کے لختِ جگر آپ مجھ پر رحم فرمادیں — کیونکہ گناہوں میں ہی میں نے اپنی ساری عمر بسر کی ہے

بِكَ اسْتَشْفَعْتُ فِیْ قَلْبِیْ وَکُثْرِیْ ۞ بِكَ اسْتَشْفَیْتُ اِذْ عَرَضَ السَّقَامْ

تمام کاموں میں میں آپ ہی کی شفاعت کا طالب ہوں اور بیماری کی حالت میں آپ ہی سے شفا کا خواستگار ہوں

مَلَاذِیْ اَنْتَ اِنْ هَجَمَ اللَّیَالِیْ ۞ وَحِیْنَ قِتَالِهِمْ اَنْتَ الْحُسَامُ

حوادث زمانہ حملہ کریں تو آپ ہی میری جائے پناہ ہیں اور دشمنوں سے لڑائی کا موقع ہو تو آپ ہی میرے لیے تیز تلوار ہیں

اِنِ اسْتَغْفَرْتَ لِیْ مَوْلَایَ یَوْمًا ۞ اَکُنْ مِمَّنْ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتَقَامُوْا

میرے مولا آپ میرے لئے ایک دن بھی استغفار کر دیں تو میں ان لوگوں میں سے ہو جاؤں جو صراط مستقیم پر ثابت قدم ہیں

یُطِیْعُكَ مِثْلَ عَبْدٍ کُلُّ عُضْوِیْ ۞ وَفِیْ قَلْبِیْ یَدُوْمُ لَكَ الْغَرَامُ

میرا سارا بدن غلاموں کی طرح آپ کا تابعدار رہے گا اور میرے دل میں ہمیشہ آپ کی محبت باقی رہے گی

وَوَفِّقْنِیْ اِلٰهِیْ طُوْلَ عُمْرِیْ ۞ اُصَلِّیْ بَاکِیًا وَّهُمْ نِیَامُ

اے خدا مجھ کو توفیق دے کہ میں تمام عمر اس حال میں گزار دوں کہ لوگ سو رہے ہوں اور میں رو رو کر نماز پڑھ رہا ہوں

نوٹ: مذکورہ کلمات روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے وقت پیش کئے جائیں۔
اور اگر دور ہوں تو روضہ رسول ﷺ کا تصور کر کے پڑھے جائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

الٰہی حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

الٰہی برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے